E-mail dailyshamal1991@gmail.com
dailyshamal.com.pk

A.B.C CERTIFIED
صوبہ پختونخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

The Daily
SHAMAL
ABBOTTABAD

روزنامہ
شمال
ایبٹ آباد

فون نمبر
0992-385577

بیاد
نیاز پاشا جدون

جلد نمبر 37
ہفتہ 03 محرم الحرام 1448ھ 20 جون 2026ء 2083ب
صفحات 4
قیمت 20 روپے
شمارہ نمبر 104

ہزارہ بھر میں اشتہاریوں مفروروں کی گرفتاری کیلئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دینے کا حکم

ایبٹ آباد (نامہ نگار) آئی جی خیبر پختونخوا نے ہزارہ بھر میں جرائم کے مؤثر تدارک اور قانون کی عملداری کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ منشیات فروشوں، قتل، اقدام قتل، ڈکیتی، راہزنی، (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1)

جامعات کی درجہ بندی جاری

ہزارہ یونیورسٹی دوسرے AUST بائیسویں نمبر پر آگئی

درجہ بندی کے لیے بین الاقوامی و قومی معیار کے قابلِ عمل اشاریے اپنائے گئے گزشتہ 13 سال میں صوبے میں 14 نئی جامعات قائم کی گئیں۔ آئندہ بجٹ میں طلبہ کے لیے مزید مراعات و سہولیات متعارف کرائی جائیں گی

ایبٹ آباد (نامہ نگار) خیبر پختونخواہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پہلی بار صوبائی سطح پر صوبے کی 45 جامعات کی باقاعدہ ریکنگ جاری کر دی۔ ہزارہ یونیورسٹی کا دوسرا اور ایبٹ آباد یونیورسٹی کا بائیسواں نمبر۔ وزیر اعلیٰ تعلیم و بلدیات مینا خان آفریدی نے وزیر اطلاعات شفیع جان اور جامعات کے سربراہان کے ہمراہ خصوصی پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ درجہ بندی کے لیے بین الاقوامی و قومی معیار کے قابلِ عمل اشاریے اپنائے گئے، جن کے تحت 12 انڈیکیٹرز اور 66 سب انڈیکیٹرز کی بنیاد پر 45 جامعات کی درجہ بندی مکمل کی گئی۔ IMS سائنسز پشاور ریکنگ میں پہلے' ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ دوسرے' پاک آسٹریا ہری پور تیسرے' یونیورسٹی آف ہری پور بیسویں' ایبٹ آباد (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2)

آئی جی خیبر پختونخواہ کا دورہ ایبٹ آباد، اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت

آئی جی پی تمام حساس اور انتہائی حساس مقامات کا ازسرنو سیکیورٹی آڈٹ کرنے کی ہدایت

پھلڑہ (محمد سعید سے) آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید کا دورہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3)

تازہ ترین خبروں اور SHAMAL E Paper کیلئے وزٹ کیجئے
dailyshamal.com.pk

مانسہرہ سمیت ملک بھر میں جماعت اسلامی کا مہنگائی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور عوام پر بڑھتے ہوئے معاشی بوجھ کے خلاف احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور عوامی اجتماعات منعقد کیے گئے

ایبٹ آباد (شمال نیوز) جماعت اسلامی کا مہنگائی اور پٹرولیم قیمتوں میں اضافے کے خلاف ملک گیر احتجاج، پٹرول 225 روپے فی لیٹر فکس کرنے کا مطالبہ۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر ملک بھر کی طرح ہزارہ ڈویژن میں بھی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5)

مانسہرہ (شیخ نزیر سے + محمد نعیم سے) مانسہرہ سمیت ملک بھر میں جماعت اسلامی کا مہنگائی کے خلاف احتجاج (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4)

مانسہرہ، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم کی کال پر کمر توڑ مہنگائی کیخلاف مانسہرہ ختم نبوت چوک میں نکالی گئی ریلی سے ڈاکٹر قاسم، ڈاکٹر عامر شہزاد، شیخ ندیم و دیگر مقررین خطاب کرتے ہوئے

تمام اضلاع میں نئے سیف سٹی منصوبے تعلیمی بجٹ میں اضافہ طلبہ کیلئے انٹرن شپ پروگرام / بلا سود قرضوں کی مد میں رقم مختص ریسکیو 1122 کو تحصیل کی سطح تک بڑھانے کا فیصلہ

2026-27 ’’خوشحال خیبر پختونخواہ‘‘ عنوان سے 2170 ارب کا بجٹ اسمبلی میں پیش

کم از کم ماہانہ آمدنی رکھنے والے افراد پر پروفیشنل ٹیکس ختم کر دیا گیا، گریڈ 1 تا 6 کے ملازمین کو بھی پروفیشنل ٹیکس سے مستثنیٰ قرار، صنعتی عمارتوں کے لیے ٹیکس بقایاجات پر 30 فیصد رعایت دی گئی ہے

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے مالی سال 2026-27 کے لیے ’’خوشحال خیبر پختونخوا‘‘ کے عنوان سے 2170 ارب روپے کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا۔ بجٹ میں 1645.708 ارب روپے جاری اخراجات جبکہ 524.292 ارب روپے ترقیاتی اخراجات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ مجموعی وصولیوں کا تخمینہ 2122 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے جبکہ 48 ارب روپے کے متوقع خسارے کو صوبائی بچتوں سے پورا کیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے کوئی نیا قرض نہیں لیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ صوبائی محصولات کا تخمینہ 182.410 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً 50 ارب روپے زیادہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ کو نو موضوعاتی شعبوں کے گرد ترتیب دیا گیا ہے اور امن و امان و عوامی تحفظ کو بجٹ کی اہم ترین ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔ پولیس کا بجٹ بڑھا کر 191.393 ارب روپے کر دیا گیا ہے جبکہ پولیس کے لیے 14.5 ارب روپے کے پروکیورمنٹ پلان کے تحت جدید اسلحہ، بلٹ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 6)

ڈسٹرکٹ بار ہری پور کا ٹیلی کام ترمیمی بل پر شدید تحفظات کا اظہار

قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ ہر قانون عوامی فلاح، بنیادی حقوق کے تحفظ اور آئینِ پاکستان کی روح کے مطابق وضع کیا جائے

ہری پور (نمائندہ شمال) صدر و کابینہ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہری پور کا ٹیلی کام ترمیمی بل 2026 پر شدید تحفظات اور مذمت کا اظہار، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہری پور کے صدر اسد سعید خان، کابینہ اور وکلا برادری نے مجوزہ ٹیلی کام ترمیمی بل 2026 پر اپنے شدید تحفظات اور خدشات کا اظہار کرتے ہوئے اس کی موجودہ شکل میں منظوری کی مخالفت کی ہے۔ بار ایسوسی ایشن کا موقف ہے کہ اس نوعیت کی قانون سازی، جس کے اثرات براہِ راست عوام کے بنیادی حقوق، نجی ملکیت، شہری آزادیوں اور (بقیہ صفحہ 3 نمبر 11)

کاشانہ رسولؐ سے گھریلو زندگی کے لیے بھی ہر قسم کی راہنمائی ملتی ہے

اللہ پاک ہمیں دین اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنی کی توفیق عطا فرمائیں

ہری پور (نمائندہ شمال) کاشانہ رسولؐ سے گھریلو زندگی کے لیے بھی ہر قسم کی راہنمائی ملتی ہے۔ امیر عبدالقدیر اعوان۔ آپؐ کی سیرت پاک کا مطالعہ کریں تو کتنے ہی پہلوؤں سے زندگی کے مختلف حصوں کی راہنمائی ہمارے لیے موجود ہے۔ ایک وقت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 8)

محرم الحرام افواہیں، فرقہ وارانہ نفرت پھیلانیوالوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

محرم الحرام کے دوران امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے پولیس افسران کو جامع، مؤثر اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات کرنے کی ہدایت

ایبٹ آباد (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید نے ایبٹ آباد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات، مجموعی لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال، پولیس کی جانب سے عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور پولیس سہولت مراکز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی آئی جی ہزارہ ناصر محمود ستی نے محرم الحرام کے سیکیورٹی پلان، حساس مقامات کی نگرانی، جلوسوں اور مجالس کے حفاظتی اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، ٹریفک مینجمنٹ اور امن (بقیہ صفحہ 3 نمبر 7)

ایبٹ آباد' کچہری کمپاؤنڈ میں دی لیگل ڈیسک کمپوزنگ پوائنٹ کے افتتاح کے موقع پر دعا کی جا رہی ہے

ڈی پی او ہری پور شفیع اللہ گنڈاپور نے پولیس لائن ہری پور کا دورہ

اس دوران صفائی، رہائشی سہولیات، سکیورٹی اور مجموعی انتظامات کا معائنہ کیا گیا

ہری پور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈی پی او ہری پور شفیع اللہ گنڈاپور نے پولیس لائن ہری پور کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے پولیس آفیسرز میس، کانسٹیبلان بارکس اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سپیشل برانچ فہیم شاہ، (بقیہ صفحہ 3 نمبر 9)

کھلابٹ سینئر صحافی طاہر زمان کی بھابھی سپرد خاک کر دیا گیا

نمازِ جنازہ میں سیاسی، سماجی، صحافتی اور علما کرام سمیت عوامی حلقوں نے شرکت کی

کھلابٹ (نامہ نگار) کھلابٹ سینئر صحافی طاہر زمان اعوان کی بھابھی صاحبہ سپردِ خاک، نمازِ جنازہ میں سیاسی و سماجی شخصیات کی بڑی تعداد میں شرکت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 10)

مانسہرہ، سیاحتی علاقہ وادی کاغان مہانڈری کے مقام پر حادثہ کا شکار ہونیوالی گاڑی دوسری جانب ریسکو اہلکار زخمیوں کا ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے

ڈونگا گلی رینج میں جنگلات تباہی کے دہانے پر، نوٹس لینے کا مطالبہ

تاجوال میں محکمہ جنگلات کی مبینہ ملی بھگت سے جنگلات تباہی کے دہانے پر، اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

باڑیاں (خالد عباسی سے) گلیات کے خوبصورت اور قدرتی حسن سے مالا مال علاقے ڈونگا گلی رینج کے علاقے تاجوال میں جنگلات کی مبینہ غیر قانونی کٹائی اور محکمہ جنگلات کے بعض اہلکاروں کی مبینہ چشم پوشی کے باعث قیمتی جنگلات شدید خطرات سے دوچار ہو گئے ہیں۔ مقامی آبادی، سماجی حلقوں اور ماحولیاتی کارکنوں نے جنگلات کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)

موڑ و میڈوز تنازعہ میں سردار محمد ریاض پر جانبداری کے الزامات مسترد

عوامی حلقوں نے مشترکہ طور پر الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا ہے

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) موڑو میڈوز تنازعہ میں سردار محمد ریاض پر جانبداری کے الزامات مسترد، دھڑم خیل اور کھوکہ منکہ خیل کا مشترکہ موقف سامنے آ گیا، تفصیلات کے مطابق حالیہ موڑو میڈوز تنازعہ کے حوالے سے ایم پی اے کوہستان پالس کوئی و چیئرمین ڈیڈک کمیٹی سردار محمد ریاض پر لگائے جانے والے جانبداری کے الزامات کو دھڑم خیل (بقیہ صفحہ 3 نمبر 22)

ہری پور، بجلی کے پول میں کرنٹ آنے سے قیمتی گائے ہلاک

غریب شخص کے نقصان کا ازالہ، بجلی پول سے کرنٹ کو ہٹانے کا بھی مطالبہ

ہری پور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ہری پور کے نواحی گاؤں بجلی کے پول میں کرنٹ آنے سے جانور ہلاک، تفصیلات کے مطابق ہری پور کے نواحی علاقے ڈالری میں بجلی کے کھمبے میں کرنٹ آنے سے پاس سے گزرتی ہوء صابر مستری کی قیمتی گائے کرنٹ لگنے کے باعث موقع پر ہی ہلاک ہو گئی۔ عوامی سماجی حلقوں نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ غریب (بقیہ صفحہ 3 نمبر 13)

پی آر ایم خالصتاً عوامی حقوق کے لئے معرض وجود میں آئی ہے

امت مسلمہ کے دیگر اہم مسائل پر خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں، ملک امان

مانسہرہ (ڈسٹرکٹ نامہ نگار + تحصیل جنرل رپورٹر) پاکستان رائٹس موومنٹ (پی آر ایم) خالصتاً عوامی حقوق کے حصول اور تحفظ کے لیے معرضِ وجود میں آئی ہے، جبکہ امت مسلمہ کو اس وقت اتحاد و اتفاق کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان رائٹس موومنٹ ہزارہ ڈویژن کے صدر ملک امان نے مانسہرہ میں ضلعی دفتر کی افتتاحی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 12)

ہری پور شر پسند عناصر کی جانب سے لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کی کوشش

لاکھوں روپے کے جنگلات کی کٹائی اور زمین پر قبضے کی کوشش جھگڑا فساد کرنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، مالکان کا مطالبہ

ہری پور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تھانہ TIP کی حدود باندی سیڑاں میں شر پسند عناصر کی طرف سے لوگوں کی زمینوں پر قبضے کی کوشش، اس سے قبل لاکھوں روپے کے جنگل گاجر مولیوں کی طرح کاٹ کر فروخت کر دیئے گئے، تفصیلات کے مطابق تھانہ ٹی آئی پی کی حدود باندی سیڑاں میں ایک شر پسند گروہ متحرک ہے جو لوگوں کی زمینوں پر قبضے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ٹریکٹر کو ہل چلانے سے روکنے کی کوشش، مالکان کی طرف سے تھانہ ٹی آئی پی میں درخواست داخل، اس سے قبل مزکورہ گروہ کی طرف سے لوگوں کے لاکھوں روپے کے جنگلات کاٹ کر فروخت کر دیئے گئے، جس پر مالکان زمین نے 1947 سے لیکر موجودہ کمپیوٹر فرد تک لگا کر ڈپٹی کمشنر ھری پور، اور تھانہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 24)

ہریپور بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہلاک ہونے والا جانور

ایبٹ آباد اوپن کاغذات پر گاڑیاں دینے والا سود خور مافیا متحرک

جو شوروم کی شکل میں لوگوں کو اوپن کاغذات پر آٹھ لاکھ کی گاڑی پندرہ لاکھ میں دیتے ہیں، لوگوں کو جال میں پھنسا یا رہے ہیں

ایبٹ آباد (نامہ نگار) اوپن کاغذات پر گاڑی دینے والا اور سود خور مافیا متحرک۔ شوروم مالکان کے ملوث ہونیکا انکشاف۔ مبینہ ذرائع کے مطابق ایبٹ آباد میں ایک ایسے گروہ کا انکشاف ہوا ہے جو شوروم کی شکل میں لوگوں کو اوپن کاغذات پر آٹھ لاکھ کی گاڑی پندرہ لاکھ میں دیتے ہیں اور مجبور لوگ کو ایسا آئینہ دکھا کر پھنسایا جاتا ہے کہ وہ ڈبل قیمت پر بھی گاڑی لینے پر راضی ہو جاتے ہیں جبکہ اسکے ساتھ ساتھ ان سے ایسا اسٹامپ/ پرنوٹ/ چیک لکھوایا جاتا ہے کہ وہ زندگی بھر اس سے نکل ہی نہیں سکتے مزے کی بات یہ ہے کہ ایک قسط کی دیر پر جرمانہ بھی عائد کیا جاتا ہے پانچ سات قسطوں کے بعد یہ مافیا ایسا چکر چلاتا ہے کہ وصول کئے گئے پیسے تو ان کے ہوتے ہی ہیں گاڑی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 14)

جی ڈی اے کا انکروچمنٹ آپریشن، غیر قانونی تجاوزات کی بھرمار

صورتحال یہی رہی تو سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات میں اضافہ ہو سکتا ہے

باڑیاں (خالد عباسی سے) ایک طرف جی ڈی اے کا انکروچمنٹ کا اپریشن جاری اور دوسری طرف غیر قانونی تجاوزات کی بھرمار ایک ملک میں دو قانون گلیات میں برساتی نالوں پر تعمیرات جاری، متعلقہ ادارے خاموش تماشاء جبکہ پچھلے سال مون سون کی شدید بارشوں کی وجہ سے اکثر برساتی نالوں میں طغیانی کی وجہ سے بہت ساری قیمتی جانوں کا ضیاع ہوئی ہیں اسی وجہ سے ڈپٹی کمشنر اور ڈی سی ایبٹ آباد نے متعدد برساتی نالوں پر اپریشن کر کے تجاوزات ختم کی تھی اور پابندی بھی لگائی تھی لیکن یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ پھر سے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 25)

شنکیاری میں ٹی ایم اے بفہ پکھل کی جانب سے سٹریٹ لائٹس التواء کا شکار

شنکیاری (ڈپٹی بیورو چیف) شنکیاری میں ٹی ایم اے بفہ پکھل کی جانب سے سٹریٹ لائٹس التواء کا شکار سٹریٹ لائٹس منصوبہ کے تحت گزشتہ چند ماہ قبل پولتو لگا دیئے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 26)

شنکیاری اور گردونواح میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش

شنکیاری (ڈپٹی بیورو چیف) شنکیاری اور گردونواح میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27)

ڈالڈا گھی خوردنی آئل کی قیمتوں میں بھی کمی کی جائے

شنکیاری (ڈپٹی بیورو چیف) موجودہ حکومت نے پٹرول ڈیزل کے ساتھ کوکنگ آئل ڈالڈا کی قیمتوں میں بھی اضافہ کیا تھا لہذا اب حکومت جس طرح پٹرولیم (بقیہ صفحہ 3 نمبر 28)

پھلڑہ فیاض احمد خان ٹھاہالہ اظہار خیال کر رہے ہیں

حطار، انوائرمنٹ پروٹیکشن کی طرف سے ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب

مختلف یونٹس میں ٹریٹمنٹ پلانٹس نصب کروائے جا رہے ہیں، واجد خان

ہری پور (ڈپٹی بیورو چیف) صوبے نے سب سے فعال انڈسٹریل اسٹیٹ میں آلودگی کے خاتمے کیلئے عملی طور پر ہم صنعتکاروں انویسٹرز کو آگاہ کر رہے ہیں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 21)

ایبٹ آباد شیروان انٹرچینج کے لیے فنڈز کی منظوری، پیپلز پارٹی کا تاریخی کارنامہ قرار

اس اہم منصوبے کے لیے فنڈز کی فراہمی سے ٹریفک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی، عوامی حلقے

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی بجٹ میں ایبٹ آباد شیروان انٹرچینج منصوبے کے لیے فنڈز کی منظوری کو عوامی و سماجی حلقوں نے ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور ضلعی صدر پاکستان پیپلز (بقیہ صفحہ 3 نمبر 20)

ایبٹ آباد ضلع بھر میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری

سبزی منڈی سہلڈ میں قائم تجاوزات کو گراتے ہوئے 5 کنال زمین واگزار کروائی گئی

ایبٹ آباد (شمال نیوز) ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی ہدایات پر ضلع بھر میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری، سبزی منڈی سہلڈ میں قائم تجاوزات کو گراتے ہوئے 5 کنال زمین واگزار کروائی گئی۔ ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی خصوصی ہدایات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 19)

ایس پی سٹی شاہنواز خان کا علی مسجد کا دورہ

گلی باغ (نمائندہ خصوصی) مانسہرہ ایس پی سٹی شاہنواز خان کا علی مسجد کا دورہ ڈی پی او مانسہرہ اظہر خان کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 15)

ایبٹ آباد میں مختلف کلینکس اور میڈیکل سٹورز کا معائنہ

ایبٹ آباد (شمال نیوز) ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ایبٹ آباد افراسیاب زبیر ہنڈل نے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 17)

شنکیاری، پی ٹی سی ایل بلات جمع کرنے میں دشواری کا سامنا

شنکیاری (ڈپٹی بیورو چیف) شنکیاری کی عوام کو واپڈا اور پی ٹی سی ایل کے بل جمع کروانے میں دشواری کا سامنا شنکیاری میں ایک ہی ڈاک خانہ موجود ہے اور تمام (بقیہ صفحہ 3 نمبر 18)

حضرت عمر فاروقؓ کی طرز حکمرانی میں عوام کے لیئے برکت ہے

عادل حکمران کے لیئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی انعامات ہیں، صلاح الدین خان

بفہ (نامہ نگار) خلیفہ دوئم حضرت عمر فاروق کی طرز حکمرانی میں ہی ملک اور عوام کے لیئے برکت ہے۔ یہ بات سینئر رہنما مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ صلاح الدین خان نے گزشتہ روز نوجوانوں کے ایک وفد سے ملاقات کے بعد شمال کو بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات والا دین ہے ہمارے سامنے اپنے نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی اور سنت کے ساتھ خلفائے راشدین کے دورے حکمرانی بھی ہیں جن کو اپنا کر ہمارے حکمران پاکستان اور اس کی عوام کو دنیاں میں باوقار مقام دلا سکتے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 16)

ایبٹ آباد دی لیگل ڈیسک کمپوزنگ پوائنٹ کے افتتاح کے موقع پر شاہد یونس تنولی ایڈووکیٹ' سراج الثقلین' قاری راشد و دیگر

Shamal
Crystals Foods & Beverages
Pakistan

SHAMAL CRYSTALS FOOD & BEVERAGES
6-A, Small Industry, Abbottabad.
(92)992-385577 (92)343-0955220

شمال
کرسٹلز فوڈ اینڈ بیوریجز پاکستان
حفظان صحت کے اصولوں اور بین الاقوامی معیار کے عین مطابق
0343-0955220
0300-9118999
پلاٹ 6-A سال انڈسٹریل اسٹیٹ منڈیاں ایبٹ آباد 0992-385577 / 0343-0955220

Purification
7 STEP
Guaranteed
Shahzel
PURE DRINKING WATER

روزنامہ شمال ایبٹ آباد

ایڈیٹر خرم شہزاد جدون
فون نمبر 0345-9541220

روزنامہ شمال، ایبٹ آباد، سوات، مظفر آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ ہزارہ (شمال) میں شمال کی فروخت تمام علاقائی اور قومی اخبارات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے

نیاز پاشا جدون پرنٹر و پبلشر نے پاشا پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ایبٹ آباد سے شائع کیا

روزنامہ شمال، خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں وہاں کے کئی قومی اخبارات سے بھی زیادہ فروخت ہوتا ہے

سروے گیلپ۔ این آر سی۔ آئی سی ایل

ایبٹ آباد ہیڈ آفس
پلاٹ نمبر 6-A سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر 0992-385577
موبائل نمبر 0311-8185558
E-mail:dailyshamal1991@gmail.com
website:shamal.com.pk

سوات
حاجی بابا چوک مینگورہ سوات
0946-711788

مظفر آباد
عقب جی پی او نزد دیوان صدر مظفر آباد
05822-446938

کراچی
امبر میڈیکل سنٹر پلازہ نزد کانڈے والا موٹرز فورتھ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی
فون نمبر: 021-2762266-2762241
E-mail: shamalkarachi@yahoo.com

راولپنڈی / اسلام آباد
حاجی وحید الزمان
03345008600

مانسہرہ بیورو
شہزاد جہانگیری
فون نمبر: 0300-8111316

ہری پور بیورو
0315-5906226
جاوید عباسی
ایس پی آفس، سرکلر روڈ بالمقابل پائلٹ سکول گیٹ نمبر 2 ہری پور

تناول بیورو چیف
0343-9555768
عبدالقدیر

ہفتہ 03 محرم الحرام 1448ھ 20 جون 2026ء 2083ب

3500 سرکاری اساتذہ وملازمین نجی تعلیمی اداروں کے مالک نکلے

محکمہ تعلیم کی حالیہ رپورٹ نے صوبے کے تعلیمی نظام کے بارے میں ایک ایسا انکشاف کیا ہے جس نے کئی سنگین سوالات کو جنم دے دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 3500 سرکاری اساتذہ اور دیگر سرکاری ملازمین نجی تعلیمی اداروں کے مالک یا ان کے انتظامی معاملات میں براہِ راست ملوث پائے گئے ہیں۔ یہ انکشاف نہ صرف قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ سرکاری تعلیمی اداروں کی مسلسل گرتی ہوئی کارکردگی کی ایک بڑی وجہ بھی سامنے لاتا ہے۔ سرکاری اساتذہ کو قومی خزانے سے تنخواہیں اس لیے دی جاتی ہیں کہ وہ سرکاری سکولوں میں اپنی تمام تر صلاحیتیں اور وقت طلبہ کی تعلیم و تربیت پر صرف کریں۔ لیکن اگر یہی اساتذہ نجی سکولوں کے مالک بن جائیں تو مفادات کا ٹکراؤ ناگزیر ہو جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک شخص بیک وقت سرکاری ذمہ داریاں بھی پوری کر سکتا ہے اور نجی کاروبار بھی چلا سکتا ہے؟ زمینی حقائق اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ دیہی اور پسماندہ علاقوں کے متعدد سرکاری سکول آج بھی اساتذہ کی عدم دلچسپی، کم حاضری اور ناقص تعلیمی معیار کا شکار ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو بہتر تعلیم کی تلاش میں نجی سکولوں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ اگر انہی نجی سکولوں کے پیچھے سرکاری اساتذہ کھڑے ہوں تو پھر سرکاری نظام تعلیم کی بہتری میں ان کی دلچسپی کیوں ہوگی؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب متعلقہ حکام کو قوم کے سامنے دینا چاہیے۔ مزید تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اگر محکمہ تعلیم کی رپورٹ درست ہے تو برسوں تک یہ صورتحال متعلقہ حکام کی نظروں سے کیسے اوجھل رہی؟ کیا نگرانی کا نظام ناکام رہا یا پھر جان بوجھ کر آنکھیں بند رکھی گئیں؟ احتساب صرف ان اساتذہ تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان افسران کا بھی ہونا چاہیے جن کی ذمہ داری قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانا تھی۔ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ اگر اس شعبے میں مفادات، کاروباری سوچ اور قواعد کی خلاف ورزیاں داخل ہو جائیں تو سب سے زیادہ نقصان غریب اور متوسط طبقے کے بچوں کو پہنچتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ رپورٹ کی روشنی میں شفاف تحقیقات کرائے، ذمہ داران کے خلاف بلاامتیاز کاروائی کرے اور سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی مکمل توجہ اور حاضری یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے۔ قوم یہ جاننا چاہتی ہے کہ سرکاری سکولوں کی حالت زار کا ذمہ دار کون ہے اور کیا اس رپورٹ کے بعد بھی صرف فائلوں کا پیٹ بھرا جائے گا یا عملی احتساب بھی دیکھنے کو ملے گا؟ اگر اب بھی اصلاحات نہ کی گئیں تو سرکاری تعلیم کا نظام مزید کمزور اور عوام کا اعتماد مزید مجروح ہوگا۔

ہزارہ یونیورسٹی کی کامیابی، پورے ہزارہ کے روشن مستقبل کی نوید

عوام کی آواز
تحریر:
ذیشان عباسی
سماجی امور پر قلمکار و کالم نگار
abbasishani32@gmail.com.pk

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کا بنیادی ستون ہوتی ہے اور اعلیٰ تعلیمی ادارے اس ستون کو مضبوط بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ جب کوئی جامعہ اپنی کارکردگی، معیار اور علمی خدمات کی بنیاد پر نمایاں مقام حاصل کرتی ہے تو اس کی کامیابی صرف اس ادارے تک محدود نہیں رہتی بلکہ پورا خطہ اس پر فخر محسوس کرتا ہے۔ خیبر پختونخوا یونیورسٹیز رینکنگ 2026 میں ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ کا مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کرنا بھی ایسی ہی ایک شاندار کامیابی ہے جس نے پورے ہزارہ ڈویژن کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ 95.02 کے نمایاں اسکور کے ساتھ صوبے کی دوسری بہترین جامعہ قرار پانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہزارہ یونیورسٹی مسلسل ترقی، معیاری تعلیم، تحقیق اور جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق خود کو منوانے میں کامیاب رہی ہے۔ یہ اعزاز صرف ایک رینکنگ نہیں بلکہ برسوں کی محنت، علمی لگن اور مؤثر قیادت کا ثمر ہے۔ ہزارہ یونیورسٹی شروع سے ہی ہزارہ کے نوجوانوں کے لیے علم و تحقیق کا ایک معتبر مرکز رہی ہے، تاہم حالیہ برسوں میں اس ادارے نے جس تیزی سے ترقی کی منازل طے کی ہیں، وہ قابلِ تحسین ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان کی قیادت میں جامعہ میں تعلیمی اور انتظامی سطح پر متعدد مثبت تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ تعلیمی معیار میں بہتری، تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی شفافیت، طلبہ دوست پالیسیوں اور ادارہ جاتی نظم و ضبط پر خصوصی توجہ نے یونیورسٹی کی مجموعی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان کی قیادت میں یونیورسٹی میں ایک نئی انتظامی اور تعلیمی سوچ کو فروغ ملا۔ تعلیمی معیار میں بہتری، تحقیق کے فروغ، طلبہ و اساتذہ کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی، انتظامی شفافیت، میرٹ کے استحکام اور ادارے کے وقار کو بلند کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کے مثبت نتائج آج واضح طور پر سامنے آ رہے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں دوسری پوزیشن کا اعزاز انہی مسلسل کوششوں اور بہتر حکمت عملی کا مظہر ہے۔ کسی بھی ادارے کی اصل طاقت اس پر عوام کا اعتماد ہوتا ہے۔ آج والدین اور طلبہ کا اعتماد ہزارہ یونیورسٹی پر پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط نظر آتا ہے۔ بہتر تعلیمی ماحول، میرٹ پر مبنی نظام اور تعلیمی سرگرمیوں میں وسعت نے اس جامعہ کو صوبے کے نمایاں تعلیمی اداروں میں شامل کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف ہزارہ بلکہ دیگر اضلاع کے طلبہ بھی یہاں تعلیم حاصل کرنے کو اپنی ترجیح سمجھتے ہیں۔ یہ کامیابی صرف وائس چانسلر یا انتظامیہ کی نہیں بلکہ ان اساتذہ کی بھی ہے جو علم کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں، ان طلبہ کی بھی ہے جو اپنی محنت سے ادارے کا نام روشن کر رہے ہیں، اور ان ملازمین کی بھی ہے جو خاموشی سے ادارے کے نظم ونسق کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک کامیاب جامعہ دراصل ایک مضبوط ٹیم ورک کا نتیجہ ہوتی ہے اور ہزارہ یونیورسٹی اس کی بہترین مثال بن کر سامنے آئی ہے۔ آج جب خیبر پختونخوا کی جامعات میں ہزارہ یونیورسٹی کا نام دوسری پوزیشن پر نمایاں ہے تو یہ صرف ایک اعزاز نہیں بلکہ اس بات کا اعلان بھی ہے کہ ہزارہ کا یہ عظیم تعلیمی ادارہ مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لیے تیار ہے۔ یہ کامیابی نوجوان نسل کے لیے امید، اعتماد اور روشن مستقبل کا پیغام بھی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان کی قیادت میں حاصل ہونے والا یہ اعزاز یقیناً قابلِ ستائش ہے۔ ان کی کاوشوں نے نہ صرف یونیورسٹی کی ساکھ کو مضبوط کیا بلکہ پورے ہزارہ خطے کا نام بھی علمی و تعلیمی میدان میں روشن کیا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، ہزارہ یونیورسٹی کی یہ کامیابی ثابت کرتی ہے کہ درست سمت، مؤثر قیادت اور اجتماعی محنت کے ذریعے بڑے اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ کامیابی اساتذہ کی علمی خدمات، طلبہ کی انتھک محنت، ملازمین کی لگن اور انتظامیہ کے عزم کا مشترکہ ثمر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج اس اعزاز کو صرف ایک ادارے کی نہیں بلکہ پورے ہزارہ کی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ ہم وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان، یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ، افسران، ملازمین، طلبہ اور ہزارہ یونیورسٹی سے وابستہ تمام افراد کو اس تاریخی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ بلاشبہ، ہزارہ یونیورسٹی کا یہ اعزاز صرف ایک درجہ بندی نہیں بلکہ ہزارہ کے روشن تعلیمی مستقبل، علمی وقار اور ترقی کی نئی منزلوں کی نوید ہے۔ امید ہے کہ یہ جامعہ مستقبل میں بھی کامیابیوں کی نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے نہ صرف خیبر پختونخوا بلکہ پورے پاکستان میں اپنی علمی شناخت کو مزید مستحکم کرے گی۔

ڈیجیٹل دور میں پشتو زبان کی بقا کی جنگ

قلم حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

ڈیجیٹل دور نے دنیا کی ہر زبان کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے۔ آج زبانیں صرف کتابوں، اخباروں اور تقریروں تک محدود نہیں رہیں بلکہ کمپیوٹر، موبائل فون، مصنوعی ذہانت اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر ان کی موجودگی ہی ان کی بقا کی ضمانت بن چکی ہے۔ جو زبانیں ڈیجیٹل دنیا میں اپنی مضبوط جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئیں، وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہیں جبکہ جو زبانیں اس میدان میں پیچھے رہ گئیں، ان کے وجود کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ پشتو زبان بھی اسی آزمائش سے گزر رہی ہے۔ ایک طرف یہ کروڑوں انسانوں کی مادری زبان ہے، ایک عظیم تہذیب، تاریخ اور ثقافت کی امین ہے، مگر دوسری طرف جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں اسے وہ مقام حاصل نہیں ہوسکا جس کی یہ حق دار تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج بہت سے پشتون دانشور اور نوجوان اس بات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں کہ ڈیجیٹل دنیا میں پشتو زبان کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔

جب کوئی شخص اپنے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ میں زبانوں کی فہرست کھولتا ہے تو وہاں پشتو پاکستان کے نام سے ایک زبان موجود ہوتی ہے۔ بظاہر یہ ایک خوش آئند بات محسوس ہوتی ہے کہ عالمی ٹیکنالوجی کمپنیاں پشتو زبان کو تسلیم کر رہی ہیں، مگر جب لوگ اس کی بورڈ یا رسم الخط کو استعمال کرتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ اس میں پشتو کے کئی بنیادی حروف ہی موجود نہیں ہوتے۔ پشتو زبان کے وہ حروف جو اس کی شناخت ہیں، جیسے اور، اگر کسی سرکاری یا ڈیجیٹل اسکرپٹ میں موجود نہ ہوں تو پھر وہ مکمل پشتو کیسے کہلا سکتی ہے؟

یہی وہ سوال ہے جو آج بہت سے باشعور پشتونوں کے ذہنوں میں گردش کر رہا ہے۔ زبان صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک قوم کی پہچان اور اس کی روح ہوتی ہے۔ یہ سوال بھی شدت سے اٹھایا جا رہا ہے کہ آخر مائیکروسافٹ اور دیگر عالمی اداروں کو پشتو کا یہ نامکمل اسکرپٹ کس نے فراہم کیا؟ اگر یہ کام پشتو زبان کے ذمہ دار اداروں نے کیا ہے تو پھر یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے۔ اور اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا تو پھر اس سے بھی بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ ادارے اس مسئلے پر خاموش کیوں ہیں؟

زبانوں کی ترقی صرف شاعری، افسانے اور ادبی کانفرنسوں سے ممکن نہیں رہی۔ آج زبان کی اصل جنگ ڈیجیٹل میدان میں لڑی جا رہی ہے۔ جس زبان کے فونٹس، کی بورڈز، مترجم نظام، مصنوعی ذہانت کے ماڈلز اور سوشل میڈیا سپورٹ مضبوط ہوں گے، وہی زبان آنے والے وقت میں زندہ اور طاقتور رہے گی۔ افغانستان کے ادبی اور لسانی حلقوں نے گزشتہ برسوں میں پشتو کو ڈیجیٹل دنیا میں متعارف کروانے کے لیے کافی کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بہت سے آن لائن پلیٹ فارمز، سوشل میڈیا ایپس اور مصنوعی ذہانت کے نظام پشتو زبان کو کسی نہ کسی حد تک سپورٹ کرتے ہیں۔ اگر یہ کوششیں نہ ہوتیں تو شاید پشتو آج مکمل طور پر ڈیجیٹل تنہائی کا شکار ہو چکی ہوتی۔

اگرچہ بعض لوگ افغانستان میں رائج پشتو املا پر تنقید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس میں مصنوعی حروف شامل کیے گئے ہیں، مگر اس کے باوجود حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے زبان کو جدید دنیا کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش ضرور کی۔ یہی کوشش آج پشتو زبان کی بقا کے لیے ایک اہم بنیاد بن چکی ہے۔

دوسری طرف پاکستان میں پشتو زبان کے لیے کام کرنے والے ادارے جدید تقاضوں کے مطابق خاطر خواہ اقدامات کرتے دکھائی نہیں دیتے۔ نہ کوئی جامع ڈیجیٹل منصوبہ سامنے آتا ہے، نہ یونی کوڈ کے مسائل پر سنجیدہ بحث ہوتی ہے اور نہ ہی عوام کو اس خطرے سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر زبان کو ٹیکنالوجی سے نہ جوڑا گیا تو آنے والی نسلیں اپنی زبان سے دور ہوسکتی ہیں۔

آج کے نوجوان موبائل فون اور کمپیوٹر کی زبان میں سوچتے ہیں۔ وہی زبان ان کے لیے اہم بن جاتی ہے جو ان کے کی بورڈ، سرچ انجن، مترجم اور سوشل میڈیا میں آسانی سے دستیاب ہو۔ اگر پشتو ان پلیٹ فارمز پر کمزور رہی تو نئی نسل آہستہ آہستہ دوسری زبانوں کی طرف منتقل ہو جائے گی۔ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ مصنوعی ذہانت کے جدید ماڈلز انہی زبانوں میں بہتر کام کرتے ہیں جن کے پاس معیاری ڈیجیٹل مواد موجود ہو۔ اگر کسی زبان کا رسم الخط ہی غیر معیاری ہو یا اس کے بنیادی حروف مختلف نظاموں میں غائب ہوں تو پھر اس زبان کے لیے جدید ٹیکنالوجی میں ترقی کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔

پشتو زبان اس وقت املا اور رسم الخط کے اختلافات کا بھی شکار ہے۔ پاکستان اور افغانستان میں بعض الفاظ اور حروف مختلف انداز میں لکھے جاتے ہیں۔ یہی اختلافات ڈیجیٹل نظاموں میں مزید پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں۔ زبان کے ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر پشتو کے لیے ایک مشترکہ اور متفقہ ڈیجیٹل معیار بنا لیا جائے تو اس سے زبان کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے اپنی زبانوں کے تحفظ کے لیے ریاستی سطح پر بڑے منصوبے بنائے۔ چینی، عربی، ترکی اور فارسی زبانوں کے لیے جدید فونٹس، سافٹ ویئرز اور مصنوعی ذہانت کے نظام تیار کیے گئے۔ اسی وجہ سے ان زبانوں نے ڈیجیٹل دنیا میں اپنی مضبوط شناخت قائم کی۔

بدقسمتی سے پشتون معاشرہ ابھی تک اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہا۔ اکثر لوگ زبان کے ڈیجیٹل مسائل کو معمولی سمجھتے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ مسئلہ آنے والی نسلوں کی ثقافتی شناخت سے جڑا ہوا ہے۔ اگر آج غفلت برتی گئی تو کل شاید پشتو صرف گھروں اور دیہاتوں تک محدود ہو کر رہ جائے۔ سوشل میڈیا نے ایک نئی دنیا پیدا کر دی ہے جہاں زبان کی طاقت اس کی ڈیجیٹل موجودگی سے ناپی جاتی ہے۔ جو زبان جتنی زیادہ استعمال ہوگی، اتنی ہی زیادہ مضبوط ہو گی۔ پشتو زبان کے لیے بھی ضروری ہے کہ اسے جدید پلیٹ فارمز پر مکمل اور معیاری شکل میں متعارف کروایا جائے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ زبان کی خدمت صرف حکومت یا اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر فرد کا فرض ہے۔ نوجوان اگر پشتو میں معیاری مواد تخلیق کریں، بلاگز لکھیں، ویڈیوز بنائیں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر زبان کو فروغ دیں تو اس سے بہت مثبت تبدیلی آ سکتی ہے۔ پشتو کے ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کو بھی اب صرف روایتی ادب تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ انہیں ٹیکنالوجی کے ماہرین کے ساتھ مل کر جدید دور کے تقاضوں کے مطابق زبان کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ صرف تقریروں اور سیمیناروں سے زبانیں محفوظ نہیں رہتیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ پشتو زبان کے لیے ایک ایسا متفقہ ڈیجیٹل اسکرپٹ تیار کیا جائے جو دنیا بھر کے تمام پشتونوں کے لیے قابل قبول ہو۔ اس میں زبان کے تمام بنیادی حروف شامل ہوں اور اسے عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ساتھ باضابطہ طور پر رجسٹر کروایا جائے۔ اگر پشتون قوم اس مسئلے پر متحد نہ ہوئی تو مستقبل میں مزید مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ زبان کا انتشار صرف ادبی نقصان نہیں بلکہ قومی وحدت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ایک مشترکہ رسم الخط اور املا قوم کو قریب لا سکتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے اس دور میں وہی زبانیں آگے بڑھیں گی جو ڈیٹا، سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ ہوں گی۔ پشتو زبان کو بھی اس دوڑ میں شامل کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکی ہے۔ بصورت دیگر یہ زبان جدید دنیا میں پیچھے رہ جائے گی۔

یہ حقیقت قابلِ ستائش ہے کہ افغانستان کے ادبی حلقوں نے محدود وسائل کے باوجود پشتو کو ڈیجیٹل دنیا میں متعارف کروانے کی کوشش کی۔ ان کی کاوشوں کے نتیجے میں آج پشتو کئی عالمی پلیٹ فارمز پر دیکھی جا سکتی ہے۔ اس خدمت کا اعتراف کرنا بھی ضروری ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ دونوں طرف کے ماہرین انا اور اختلافات سے بالاتر ہو کر زبان کے وسیع تر مفاد کے لیے کام کریں۔ اگر ی اور ے جیسے اختلافات کو ختم کر کے ایک مشترکہ املا اختیار کر لیا جائے تو اس سے پوری زبان کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

پشتو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ایک عظیم تہذیب، تاریخ اور قومی شناخت کی علامت ہے۔ اگر اس زبان کو ڈیجیٹل دنیا میں مضبوط مقام نہ ملا تو آنے والی نسلیں اپنی جڑوں سے دور ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ پشتون دانشور، ادارے اور نوجوان سب مل کر زبان کی ڈیجیٹل بقا کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ آج زبانوں کی جنگ بندوقوں یا سرحدوں کی نہیں بلکہ کی بورڈ، سافٹ ویئر، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی جنگ ہے۔ اگر پشتو کو اس میدان میں مضبوط نہ بنایا گیا تو یہ زبان آہستہ آہستہ محدود ہوتی جائے گی۔ مگر اگر بروقت اقدامات کیے گئے تو پشتو نہ صرف اپنی شناخت برقرار رکھے گی بلکہ دنیا کی طاقتور ڈیجیٹل زبانوں میں بھی شامل ہوسکتی ہے۔

جدون قبیلے کی تاریخ

تحریر: اویس جدون

جدون پشتون افغان قبیلہ ہے اور خیبر پختونخوا کے قدیم اور معروف قبائل میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کی بڑی آبادی ضلع ایبٹ آباد، ہری پور، تورغر، صوابی , مردان چارسدہ بفہ اور گرد و نواح کے علاقوں میں آباد ہے۔ اسکے علاوہ بلوچستان میں بھی جدون قبائل آباد ہیں۔ قلعہ سیف اللہ، پشین، سبی اور کوئٹہ میں جدون بڑی تعداد میں آباد ہیں، قلعہ سیف اللہ، پشین اور سبی میں میں آباد جدون وہاں کے لوکل اور پشتو زبان بولتے ہیں جبکہ کوئٹہ میں آباد جدون ہزارہ سے ہجرت کر کے وہاں آباد ہوئے اور ہندکو زبان بولتے ہیں جبکہ جدون صوابی، ٹوپی، مردان چارسدہ میں بھی آباد ہیں اور اپنی مادری زبان پشتو بولتے ہیں اس کے ساتھ پشاور شہر کے قلب میں بھی جدون آباد ہیں اور وہاں کے قدیم باسیوں میں سے ہیں طورغر کے جدون بھی پشتو بولتے ہیں جدون قبیلے کا پس منظر جدون پشتون افغان قبیلہ ہے اور غرغشت کے بیٹے دانی کے بیٹے پنی کا بیٹا جدون ہیتاریخی طور پر جدون قبیلہ ہزارہ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں آباد رہا ہے اور مقامی سماجی، سیاسی اور عسکری معاملات میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ مغل دور اور بعد ازاں سکھ و برطانوی دور میں بھی جدون قبائل کا ذکر ملتا ہے، خصوصا ہزارہ کے پہاڑی علاقوں میں ان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے۔ اہم آبادیاں جدون قبیلے کی بڑی آبادیاں: ایبٹ آباد ہری پور صوابی طورغر خصوصیاتجدون قبیلہ بہادری، مہمان نوازی اور قبائلی روایات کی پاسداری کے لیے مشہور ہے۔ تعلیم، سیاست، فوج، وکالت اور کاروبار سمیت مختلف شعبوں میں جدون برادری کے افراد نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ہزارہ ڈویژن کی سماجی اور سیاسی تاریخ میں جدون خاندانوں کا اہم کردار رہا ہے۔ جدون قبیلے کی تفصیلی تاریخ جدون یا گدون ایک قدیم پشتون افغان قبیلہ ہے جو بنیادی طور پر ہزارہ، گدون)صوابی(، تورغر اور کوہستان کے علاقوں میں آباد ہے۔ آج ان کی بڑی آبادی ایبٹ آباد ہری پور صوابی طورغرفہ اسکے علاوہ مردان چارسدہ پشاور میں بھی آباد ہیں بلوچستان میں قلعہ سیف اللہ، سبی، پشین اور کوئٹہ انکا مسکن ہے نسب اور اصلروایتی پشتون شجرہ نسب کے مطابق جدون قبیلہ)غرغشت (شاخ کے پنی (Panni) قبیلے سے تعلق رکھتا ہے۔ متعدد تاریخی ماخذ، جن میں سر اولف کیرو کی کتاب The Pathans بھی شامل ہے، جدونوں کو پنی پشتون افغانوں کی ایک شاخ قرار دیتے ہیں۔ ہجرت اور آبادکاری تاریخی روایات کے مطابق جدون قبائل افغانستان کے علاقوں سے نکل کر پہلے موجودہ صوابی اور گدون کے علاقوں میں آباد ہوئے۔ بعد ازاں ان کی مختلف شاخیں دریائے سندھ کے مشرقی کنارے پر ہزارہ کی پہاڑی و میدانی وادیوں میں منتقل ہوئیں، اور دریائے اباسین بھی انکا مسکن ہے جہاں انہوں نے مستقل آبادیاں قائم کیں۔ اہم شاخیں جدون قبیلہ دو بڑی شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: .1 سالار (Salar) 2. منصور (Mansoor) اسکے علاوہ حسہ زئیان کے اندر مزید ذیلی شاخیں موجود ہیں، جن میں حسن زئی، موسی زئی، دولہ زئی، خضر زئی، محمد خیل، عیسی خیل، سلمانزئی، پائیخانی۔ ملاخیل اور دیگر شاخیں شامل ہیں۔ ہزارہ میں کردار جدون قبیلے نے ہزارہ کی سیاسی، سماجی اور عسکری تاریخ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ برطانوی دور کی تحریروں میں انہیں ایک مضبوط، محنتی اور جنگجو قبیلہ قرار دیا گیا ہے۔ ان کی آبادیاں خصوصا ایبٹ آباد اور حویلیاں کے گردونواح میں نمایاں رہیں۔ زبان اور ثقافت صوابی، طورغر، مردان، چارسدہ بفہ کے جدون پشتو بولتے ہیں۔ ہزارہ کے اکثر جدون ہندکو بولتے ہیں، تاہم اپنی پشتون قبائلی شناخت برقرار رکھتے ہیں۔ جرگہ، حجرہ، مہمان نوازی اور پشتون روایات آج بھی جدون معاشرے کا اہم حصہ ہیں۔ خلاصہجدون قبیلہ ہزارہ کے قدیم اور بااثر پشتون قبائل میں شمار ہوتا ہے۔ ان کی تاریخ افغانستان سے ہجرت، صوابی گدون اور ہزارہ میں آباد ہونے، قبائلی روایات کی پاسداری اور علاقے کی سماجی و سیاسی ترقی میں فعال کردار سے عبارت ہے۔ آج بھی حویلیاں، ایبٹ آباد اور ہری پور کے جدون خاندان اپنی تاریخی شناخت اور روایات پر فخر کرتے ہیں۔ جدون قبیلے سے تعلق رکھنے والی متعدد سیاسی، سماجی اور عسکری شخصیات نے مختلف ادوار میں خدمات انجام دی ہیں، جن میں مقامی عمائدین، سماجی عمائدین، وکلا ڈاکٹرز بیوروکریٹس سیاست دان، فوجی افسران اور ماہرین تعلیم شامل ہیں۔

نصابِ منافقت

MR.JEEM
مسٹر ج
نجیم شاہ
mr.jeem@yahoo.com

ہم ایک عجیب قوم ہیں۔ یہاں تعلیم کا مقصد ذہن روشن کرنا نہیں بلکہ ذہن قابو میں رکھنا ہے۔ کتابیں کھولنے سے پہلے دماغ بند کر دینے کی روایت اتنی پرانی ہو چکی ہے کہ اب کسی کو اس پر حیرت بھی نہیں ہوتی۔ سوال کرنے والا مشکوک، سوچنے والا خطرناک اور اختلاف کرنے والا باغی سمجھا جاتا ہے۔ ہم نے علم کو چراغ بنانے کے بجائے لاٹھی بنا لیا ہے، ایسی لاٹھی جس سے نسل در نسل ذہنوں کو ہانکا جا رہا ہے۔ یہی ہمارا اصل نصاب ہے، نصابِ منافقت، جس میں سچ کم اور سہولت زیادہ پڑھائی جاتی ہے۔

ہمارے نصاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ حقیقت سے زیادہ خوش فہمی پیدا کرتا ہے۔ بچے تاریخ نہیں پڑھتے، تاریخ کا سرکاری ورژن رٹتے ہیں۔ انہیں بتایا جاتا ہے کہ ہم ہمیشہ درست تھے، باقی سب غلط تھے۔ نتیجہ یہ کہ وہ دنیا کو سمجھنے کے بجائے نعروں میں جینا سیکھتے ہیں۔ جب قومیں آئینے کی جگہ تعریفوں کے پوسٹر دیکھنے لگیں تو ان کی فکری بینائی جواب دے جاتی ہے۔ ہم بھی برسوں سے اِسی اندھے پن کو بصیرت سمجھنے کی غلطی کر رہے ہیں۔

ہم نے کردار سازی کے دعوے تو بہت کیے، مگر کردار کو کبھی اہمیت نہیں دی۔ امتحان میں نقل کرنیوالا ذہین، سفارش سے آگے بڑھنے والا کامیاب اور اصول پر قائم رہنے والا بیوقوف سمجھا جاتا ہے۔ بچے کتابوں میں دیانت داری پڑھتے ہیں اور عملی زندگی میں اس کی سزا دیکھتے ہیں۔ پھر ہم حیران ہوتے ہیں کہ معاشرے میں بدعنوانی کیوں بڑھ رہی ہے۔ جو قوم اپنے نوجوانوں کو دو متضاد سبق دے، وہ آخر سچائی کی توقع کس بنیاد پر کرتی ہے؟

المیہ یہ ہے کہ منافقت اب صرف نصاب کا حصہ نہیں رہی، یہ قومی مزاج بن چکی ہے۔ زبان پر اِنصاف ہوتا ہے اور عمل میں مفاد۔ تقریروں میں اخلاقیات ہوتی ہیں اور فیصلوں میں موقع پرستی۔ ہم اصولوں کی بات تب تک کرتے ہیں جب تک وہ ہمارے فائدے کیخلاف نہ ہوں۔ جیسے ہی ذاتی مفاد سامنے آتا ہے، سارا فلسفہ ہوا ہو جاتا ہے۔ یہی وہ دوغلا پن ہے جس نے ہماری اجتماعی ساکھ کو اندر سے چاٹ لیا ہے۔

ہم اپنے بچوں کو سچ بولنے کا درس دیتے ہیں مگر انہیں یہ بھی سکھاتے ہیں کہ بعض جھوٹ ضروری ہوتے ہیں۔ ہم دیانت کی تعریف کرتے ہیں مگر کامیابی کی مثال ایسے لوگوں کی دیتے ہیں جنہوں نے ہر اصول کو روند کر مقام حاصل کیا۔ پھر نوجوان الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں کہ اصل سبق کون سا ہے: کتاب والا یا زندگی والا؟ افسوس یہ ہے کہ اکثر وہی سبق جیت جاتا ہے جو فائدہ پہنچاتا ہے، چاہے وہ اخلاقی طور پر کتنا ہی کھوکھلا کیوں نہ ہو۔

یہ نصاب ایسے افراد پیدا کرتا ہے جو معلومات تو رکھتے ہیں مگر بصیرت نہیں۔ ان کے پاس ڈگریاں ہوتی ہیں مگر فہم نہیں۔ وہ بول سکتے ہیں، دلیل نہیں دے سکتے؛ یاد رکھ سکتے ہیں، سمجھ نہیں سکتے۔ ان کی ذہنی تربیت اس انداز سے کی جاتی ہے کہ وہ ہر بات مان لیں مگر کسی بات کو پرکھنے کی زحمت نہ کریں۔ یوں معاشرہ آہستہ آہستہ ایسے افراد سے بھر جاتا ہے جو تعداد میں بہت اور معیار میں کم ہوتے ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ قومیں باہر کے دشمنوں سے کم اور اندر کی فکری بددیانتی سے زیادہ تباہ ہوتی ہیں۔ جب معاشرے میں سچ غیر مقبول اور جھوٹ قابلِ قبول ہو جائے تو زوال صرف وقت کا سوال رہ جاتا ہے۔ عمارتیں، سڑکیں اور منصوبے قوموں کو عظیم نہیں بناتے؛ سچائی، دیانت اور آزاد سوچ انہیں مضبوط بناتی ہے۔ بدقسمتی سے ہم نے بنیادوں کے بجائے رنگ و روغن پر زیادہ توجہ دی ہے۔

اب بھی وقت ہے کہ ہم نصاب سے پہلے اپنے رویوں کا جائزہ لیں۔ مسئلہ صرف کتابوں کا نہیں، ذہنوں کا ہے۔ اگر ہم واقعی تبدیلی چاہتے ہیں تو بچوں کو جواب یاد کرانے کے بجائے سوال کرنا سکھانا ہوگا۔ انہیں اطاعت نہیں، شعور دینا ہوگا۔ ورنہ تاریخ اپنا فیصلہ سنانے میں کبھی دیر نہیں کرتی۔ اور اس کے فیصلے میں اکثر ایک ہی جملہ لکھا ہوتا ہے: یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سچ سے منہ موڑا اور پھر حیران ہوئے کہ اندھیرا اتنا گہرا کیوں ہوگیا۔

امن کی دستک: ایران، امریکہ مذاکرات اور پاکستان کا معاشی مستقبل

سوچ بچار
سردار محمد شعیب سیفی
sardarshoaibsaifi@gmail.com

مشرقِ وسطیٰ گزشتہ کئی دہائیوں سے تنازعات، جنگوں اور سیاسی کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔ اس خطے میں پیدا ہونے والی ہر بڑی ہلچل کے اثرات نہ صرف پڑوسی ممالک بلکہ پوری دنیا پر مرتب ہوتے ہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ مذاکرات بھی ایک ایسی پیش رفت ہیں جنہیں صرف دو ممالک کے تعلقات کے تناظر میں نہیں دیکھا جاسکتا۔

یہ مذاکرات درحقیقت پورے خطے میں امن، استحکام اور معاشی بحالی کی ایک نئی امید بن کر سامنے آئے ہیں، اور پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو اس سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی ہمیشہ عالمی منڈیوں میں بے چینی کا باعث رہی ہے۔

جب بھی دونوں ممالک آمنے سامنے آئے، تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، تجارتی راستے غیر محفوظ ہوئے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو دھچکا پہنچا۔ اس صورتحال کا سب سے زیادہ اثر ان ممالک پر پڑا جو توانائی کی درآمدات پر انحصار کرتے ہیں۔ پاکستان بھی انہی ممالک میں شامل ہے۔

پاکستانی عوام کے ذہن میں اس وقت سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اگر ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں اور خطے میں امن قائم ہو جاتا ہے تو کیا اس کا فائدہ عام آدمی تک بھی پہنچے گا؟ کیا پٹرول، ڈیزل، بجلی اور روزمرہ استعمال کی اشیا سستی ہوں گی؟ اس سوال کا جواب بڑی حد تک عالمی تیل کی قیمتوں سے جڑا ہوا ہے۔

اگر کشیدگی میں کمی کے نتیجے میں عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں کم ہوتی ہیں تو پاکستان کے درآمدی اخراجات میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کے پاس پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کرنے کی گنجائش پیدا ہوسکتی ہے۔ پٹرول اور ڈیزل صرف گاڑیوں کا ایندھن نہیں بلکہ پوری معیشت کا پہیہ ہیں۔

جب ایندھن مہنگا ہوتا ہے تو ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں، جس کا اثر سبزیوں، پھلوں، آٹے، چینی اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر بھی پڑتا ہے۔ اگر عالمی منڈی میں تیل سستا ہوتا ہے اور اس کا فائدہ عوام تک منتقل کیا جاتا ہے تو نہ صرف پٹرول پمپوں پر نرخ کم ہوں گے بلکہ مہنگائی کے مجموعی دباؤ میں بھی کمی آ سکتی ہے۔

یوں ایران۔امریکہ مذاکرات کے ثمرات پاکستانی شہری اپنی روزمرہ زندگی میں محسوس کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب ایران پاکستان کا قریبی ہمسایہ ہے جس کے ساتھ تجارت، توانائی اور علاقائی رابطوں کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ پابندیوں میں نرمی اور بہتر سفارتی ماحول ایران اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔

ایران۔پاکستان گیس پائپ لائن جیسے منصوبے، جو برسوں سے تعطل کا شکار ہیں، دوبارہ عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پاکستان کو توانائی کے ایک سستے اور مستقل ذریعے تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ علاقائی استحکام کا ایک بڑا فائدہ سرمایہ کاری کی صورت میں بھی سامنے آتا ہے۔

عالمی سرمایہ کار ہمیشہ ایسے خطوں کو ترجیح دیتے ہیں جہاں امن اور سیاسی استحکام موجود ہو۔ اگر مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کم ہوتی ہے تو پاکستان سمیت پورے خطے میں سرمایہ کاری کے امکانات روشن ہوں گے۔ اس سے صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ سفارتی سطح پر بھی پاکستان کے لیے یہ ایک اہم موقع ہے۔

پاکستان ہمیشہ تنازعات کے پرامن حل اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے خاتمے کا حامی رہا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان بہتر تعلقات پاکستان کو دونوں ممالک کے ساتھ متوازن اور مضبوط تعلقات استوار کرنے کا موقع فراہم کریں گے، جس سے اس کی علاقائی اہمیت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم ایک حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم بھی ہو جائیں تو اصل امتحان حکومتوں کا ہوتا ہے کہ وہ اس کا فائدہ عوام تک پہنچاتی ہیں یا نہیں۔

پاکستانی عوام بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ اگر دنیا میں پٹرولیم مصنوعات سستی ہوں تو اس کا اثر مقامی قیمتوں پر بھی نظر آنا چاہیے۔ بصورتِ دیگر معاشی فوائد صرف اعداد و شمار تک محدود رہ جاتے ہیں اور عام آدمی کی زندگی میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آتی۔

ایران اور امریکہ کے مذاکرات صرف سفارتی سرگرمی نہیں بلکہ ایک ایسے مستقبل کی جھلک ہیں جس میں جنگ کی جگہ مکالمہ، کشیدگی کی جگہ تعاون اور عدم استحکام کی جگہ ترقی لے سکتی ہے۔ اگر یہ عمل کامیاب ہوتا ہے تو اس کی بازگشت نہ صرف تہران اور واشنگٹن بلکہ اسلام آباد سمیت پورے خطے میں سنائی دے گی۔

اور اگر پاکستان اس موقع سے دانشمندی کے ساتھ فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوگیا تو شاید آنے والے دنوں میں عوام کو پٹرول، ڈیزل، بجلی اور دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں میں بھی حقیقی ریلیف مل سکے۔ یہی وہ امن کی دستک ہے جس کا انتظار خطے کے کروڑوں عوام برسوں سے کر رہے ہیں۔

تنازعات کے حل میں ثالثی کے فروغ کی ضرورت ہے، فیصل کریم کنڈی

کاروباری سرگرمیوں اور بہتر طرزِ حکمرانی کے فروغ میں معاون ثابت ہوتا ہے، ضم شدہ اضلاع میں ثالثی کے نظام کو مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے

پشاور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ تنازعات کے حل میں ثالثی کے فروغ کی ضرورت ہے، مکالمہ، برداشت اور باہمی احترام پائیدار امن اور انصاف کی بنیاد ہیں، جدید ثالثی کا نظام ہماری روایتی اقدار کو قانونی تقاضوں سے ہم آہنگ کرتا ہے، ملک کی عدالتوں پر مقدمات کا بڑھتا ہوا بوجھ متبادل نظامِ حلِ تنازعات کی اہمیت اجاگر کرتا ہے، انصاف میں تاخیر معاشی ترقی، کاروباری اعتماد اور سماجی استحکام کو متاثر کرتی ہے . ان خیالات کا اظہار انہوں نے انٹرنیشنل میڈی ایشن اینڈ آربیٹریشن سینٹر (IMAC) کے زیرِ اہتمام نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (NIPA)، پشاور میں منعقدہ دو روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ تنازعات کا دیرپا حل تصادم نہیں بلکہ مکالمہ، اعتماد اور باہمی احترام ہے، خیبر پختونخوا کا اے ڈی آر ایکٹ 2020 متبادل نظامِ حلِ تنازعات کے لیے مؤثر قانونی بنیاد فراہم کرتا ہے، جنوبی خیبر پختونخوا اور ضم شدہ اضلاع میں ثالثی کے نظام کو مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے، گورنر نے کہا کہ ضم شدہ اضلاع میں ثالثی کا فروغ معاشرتی ہم آہنگی اور اداروں پر عوامی اعتماد کو مضبوط بنا سکتا ہے، مؤثر نظامِ حلِ تنازعات سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور بہتر طرزِ حکمرانی کے فروغ میں معاون ثابت ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ عدالتیں اور متبادل نظامِ حلِ تنازعات مل کر عوام کو بروقت، سستا اور آسان انصاف فراہم کر سکتے ہیں، نوجوان وکلا، سول افسران اور ماہرینِ تعلیم امن، انصاف اور مکالمے کے سفیر بنیں، مقدمہ سے پہلے ثالثی اور تنازع سے پہلے مکالمے کو ترجیح دی جانی چاہیے، ایک مضبوط، پرامن اور متحد معاشرے کے لیے ثالثی اور مکالمے کے کلچر کو فروغ دینا ہوگا، انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو عوام دوست اور مؤثر نظامِ حلِ تنازعات کا مثالی صوبہ بنانا ہمارا مشترکہ ہدف ہے، آئی ایم اے سی اور وزارتِ قانون و انصاف انصاف کے نظام میں اصلاحات کے لیے قابلِ تحسین خدمات انجام دے رہے ہیں، متبادل نظامِ حلِ تنازعات انصاف تک رسائی کو آسان، تیز اور مؤثر بنانے کا اہم ذریعہ ہے، گورنر نے کہا کہ امریکہ ایران جنگ بندی میں پاکستان نے عالمی سطح پر سفارتی روابط اور مکالمے کے فروغ میں مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان نے مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے میں فعال کردار ادا کیا، امریکہ ایران کے درمیان اختلافات کم کرنے اور امن کے لیے مذاکراتی ماحول کی تشکیل میں پاکستان کی کوششیں قابلِ ستائش ہیں، پاکستان نے اعتماد سازی اور رابطوں کے فروغ کے ذریعے ایک مؤثر مذاکراتی فریم ورک کی تشکیل میں کردار ادا کیا، گورنر نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی اسٹریٹجک قیادت نے پاکستان کی عالمی سطح پر ساکھ کو مضبوط بنایا، پاکستان نے ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر امن، استحکام اور مکالمے کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، سفارتی کوششوں کے ذریعے پاکستان نے خطے میں مثبت تبدیلی اور باہمی تعاون کو فروغ دیا

بعدالت جناب محمد جمیل خان صاحب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ہری پور
عنوان، فاروق احمد بنام مسماۃ نور فاطمہ، پیشی
24.6.26
نوٹس بنام، مسماۃ پروین اختر بیوہ محمد اکرم ساکنہ مکان نمبر 899 اے گلی نمبر گیارہ محلہ اعظم بستی محمود آباد کراچی جنوبی، راشدہ بی بی دختر محمد صفدر، نثار احمد پسر مسماۃ ثروت خاتون پھل بی بی رخسانہ بی بی دختران غلام مصطفیٰ ساکنان کاہل ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہم بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 24.6.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی، دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب شعیب احمد صاحب سول جج ہری پور
عنوان، ہمایون خان بنام ممتاز خان، پیشی
1.7.26
نوٹس بنام، ممتاز خان ولد امیر خان ساکنہ نیو ڈھیری سرائے صالح ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 1.7.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب عائشہ حیات صاحبہ جج فیملی کورٹ ضلع ہری پور
عنوان ۔۔۔ مسماۃ سیما انور بنام انیس احمد، پیشی
17.7.26
نوٹس بنام ۔۔۔ انیس احمد ولد شفیق احمد، شفیق احمد ولد دادو خان ساکنان ملک آباد کالونی مانکرائے روڈ ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 17.7.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

اطلاع عام

عظیم خان ولد ابراہیم خان فوت ہو گئے ہیں جس کے شرعی ورثا میں امین خان تسلیم خان سلیم خان پسران جبکہ گل نسا گل نسرین نصرت بیگم حمیدہ گلشن بیٹیاں ہیں اس کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر پٹوار حلقہ بٹل سے رابطہ کریں

منجانب جملہ ورثا عظیم خان مرحوم بٹل

اطلاع عام

محمد یوسف ولد علی گوہر قوم تنولی ساکنہ لنگ شریف فوت ہو چکے ہیں جن کے شرعی ورثا میں محمد جاوید۔ محمد پرویز۔ آصف محمود ۔واصف محمود۔ ندیم یوسف۔ وسیم یوسف ۔زبیر بیٹے۔ ۔غزالہ یاسمین۔ نورین یوسف ۔تعظیم آصف۔ سبین یامین۔ بیٹیاں ہیں اور نسرین بیگم بیوہ محمد یوسف ان کے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے۔ اگر کسی کو اعتراض ہو تو حلقہ پٹواری سات یوم کے اندر رابطہ کرے

منجانب: محمد جاوید لنگ شریف

درستگی نام

درست نام بمطابق شناختی کارڈ محمد الیاس ولد قائم خان سکنہ دربنداں داخلی میلم تحصیل و ضلع ہری پور ہے جبکہ غلطی سے محکمہ مال میں الیاس خان ولد قائم خان لکھا گیا للہذا درستگی کی جائے اور درست نام سے لکھا و پڑھا جائے

درستگی تاریخ پیدائش

میرے بیٹے ارحم وقاص کی درست تاریخ پیدائش 27_12_2012 ہے جبکہ سکول سرٹیفیکیٹ میں غلطی سے 22_12_2011 لکھی گئی ہے اسی طرح میری بیٹی حذیفہ وقاص کی درست تاریخ پیدائش 17_01_2014 ہے جبکہ سکول سرٹیفکیٹ میں غلطی سے 16_01_2014 لکھی گئی ہے درستگی کی جائے

وقاص احمد محلہ سرور آباد گنڈہ مانسہرہ

اطلاع عام

میرے والد عطائی خان ولد علی خان (تاریخ وفات: یکم اپریل، 2017) کی تقسیم وراثت مطلوب ہے۔ ان کے شرعی و حقیقی وارثان میں پروین اختر (بیٹی) تاریخ وفات: 14 جون، (2021نسرین اختر (بیٹی)، جمیلہ خاتون (بیٹی) , محمد فاروق (بیٹا)، خالد محمود (بیٹا) کشور سلطانہ (بیٹی) اور خورشید انجم (بیٹا) شامل ہیں۔ اس کی علاوہ کوئی شرعی و حقیقی وارث نہیں۔ اس سلسلے میں کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر حلقہ پٹوار ارغوشال سے رابطہ کریں۔

منجانب: محمد فاروق ولد عطائی خان سکنہ دلا میرا ارغوشال ڈھوڈیال

تلاش گمشدہ

میری کامسیٹس یونیورسٹی ایبٹ آباد کیمپس کی ماسٹر ان انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ڈگری اور ڈی ایم سی جس کا رجسٹریشن نمبر CIIT/S002-MiT-053/ATD اور سیشن 2002 تا 2004 تھے، کہیں گم ہو گئی ہے جس کسی کو ملے پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

شائستہ از ہر دختر صاحبزادہ از ہر ساکنہ بکوٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

اطلاع عام

سوزوکی کیری بولان نمبر WD542 چیسس نمبر ISV308Pk976984 انجن نمبر Pk 1860481 . کی یو بی ایل بینک کی این او سی گم ہو گئی ہو جس کسی کو ملے اس نمبر پر رابطہ کریں

نظیر احمد 03005617931

اطلاع عام

حاجی شیخ محمد اختر خان ولد شیخ عبداللہ جان فوت ہو گئے ہے جنکے شرعی و قانونی وارثان میں شیخ عابد علی، کامران اختر خان، شیخ عادل ندیم پسران، مسماۃ گل رعنا، مسماۃ ارم ناز ،مسماۃ سعدیہ اختر، مسماۃ سنیعہ اختر دختران ہیں دیگر کوئی شرعی وارثان نہ ہیں موضع پانڈک، پانڈک اربن، موضع درویش ہری پور ،موضع کوہمل تحصیل خانپور ساکنان محلہ رسالداریاں ہری پور ضلع ہری پور

بقیہ 1

چوری اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ معاشرے کے امن کو تباہ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے لیے کسی قسم کی رعایت کی گنجائش نہیں اور ان کے خلاف قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں۔ قتل اور اقدام قتل کے مقدمات میں مطلوب اشتہاریوں اور مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی جائیں اور جدید تفتیشی ذرائع، انٹیلی جنس معلومات اور بین الاضلاعی کوآرڈینیشن کے ذریعے ان کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سنگین مقدمات کی تفتیش کو میرٹ، شفافیت اور پیشہ ورانہ مہارت کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ مجرمان کو عدالتوں سے قرار واقعی سزا دلائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام ضلعی پولیس افسران جرائم کے خاتمے، ملزمان کی بروقت گرفتاری، مقدمات کی معیاری تفتیش اور عوام کو فوری انصاف کی فراہمی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں تاکہ شہریوں کے اعتماد میں اضافہ ہو اور معاشرے میں امن و استحکام کو مزید فروغ حاصل ہو۔ آئی جی خیبر پختونخوا نے اجلاس کے دوران ہزارہ میں جاری اہم ترقیاتی پراجیکٹس اور غیر ملکی ماہرین بالخصوص چائنیز شہریوں کی سیکیورٹی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر، مربوط اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا

بقیہ 2

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بائیسویں اور آخری نمبر جامعہ کوہاٹ کو رکھا گیا ہے۔ صوبائی وزیر اعلیٰ تعلیم مینا خان آفریدی نے کہا ہے کہ جامعات کو رینکنگ کی بنیاد پر پرفارمنس گرانٹس دی جائیں گی۔ رینکنگ کا عمل ہر سال باقاعدگی سے ہوگا۔ گزشتہ 13 سال میں صوبے میں 14 نئی جامعات قائم کی گئیں۔ آئندہ بجٹ میں طلبہ کے لیے مزید مراعات و سہولیات متعارف کرائی جائیں گی۔

بقیہ 3

ایبٹ آباد، ہزارہ پولیس کے اعلی سطحی اجلاس کی صدارت محرم الحرام کے دوران مجالس، جلوسوں اور امام بارگاہوں کی سیکیورٹی اولین ترجیح ہے، آئی جی پی تمام حساس اور انتہائی حساس مقامات کا ازسرنو سیکیورٹی آڈٹ کیا جائے، ذوالفقار حمید جلوسوں کے روٹس پر سی سی ٹی وی کیمروں، واک تھرو گیٹس اور جدید نگرانی کے آلات کا استعمال یقینی بنایا جائے سوشل میڈیا کی مؤثر نگرانی کی جائے، افواہیں اور فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، آئی جی خیبر پختونخوا معاشرے کا امن تباہ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے لیے کسی قسم کی رعایت کی گنجائش نہیں انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید نے ایبٹ آباد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ایک اعلی سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات، مجموعی لا اینڈ آرڈر کی صورتحال، پولیس کی جانب سے عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور پولیس سہولت مراکز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی آئی جی ہزارہ ناصر محمود ستی نے محرم الحرام کے سیکیورٹی پلان، حساس مقامات کی نگرانی، جلوسوں اور مجالس کے حفاظتی اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن، ٹریفک مینجمنٹ اور امن و امان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ تفصیلات کے مطابق بریفنگ میں پولیس سہولت مراکز کے ذریعے عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات، شہریوں کی سہولت کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور مختلف اضلاع میں مراکز کی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا آئی جی خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید نے محرم الحرام کے دوران امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے پولیس افسران کو جامع، مؤثر اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے ایام میں مجالس، جلوسوں، امام بارگاہوں اور دیگر مذہبی اجتماعات کی سیکیورٹی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام حساس اور انتہائی حساس مقامات کا ازسرنو سیکیورٹی آڈٹ کیا جائے اور موجودہ خطرات کے پیش نظر سیکیورٹی پلان کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

بقیہ 4

مظاہرہ، عوامی ریلیف کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی کال پر ملک بھر کی طرح مانسہرہ میں بھی کمرتوڑ مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور عوامی مسائل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں جماعت اسلامی ضلع مانسہرہ کے زیر اہتمام نماز جمعہ کے بعد مرکزی جامع مسجد سے ختم نبوتؐ چوک تک ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں کارکنان، تاجروں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کی قیادت قائم مقام امیر جماعت اسلامی ضلع مانسہرہ ڈاکٹر قاسم نے کی جبکہ نائب امیر ضلع ڈاکٹر فضل الرحمٰن، ڈاکٹر عامر شہزاد امیر جماعت اسلامی سٹی، ڈاکٹر بہادر شاہ ضلعی جنرل سیکرٹری، یاسر محمود جنرل سیکرٹری مانسہرہ شہر، ضلعی صدر جماعت اسلامی یوتھ شیخ ندیم شہزاد، ملک احتشام، حافظ مسعود، ریاض اسامہ اور دیگر رہنماں نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری اور نمایاں کمی کی جائے اور پٹرول کی قیمت کو طویل مدت کے لیے مستحکم کیا جائے تاکہ عوام کو مسلسل بڑھتی مہنگائی سے نجات مل سکے۔

بقیہ 5

مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور عوام پر بڑھتے ہوئے معاشی بوجھ کے خلاف احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور عوامی اجتماعات منعقد کیے گئے۔ ضلع ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بٹگرام اور تورغر سمیت ہزارہ کے مختلف علاقوں میں کارکنوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور حکومت سے فوری ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہزارہ بھر میں ہونے والے ان احتجاجی پروگراموں کی نگرانی و قیادت امیر جماعت اسلامی صوبہ ہزارہ عبدالرزاق عباسی اور جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی صوبہ ہزارہ جاوید اختر نے کی، جبکہ مختلف اضلاع میں مقامی قائدین، ذمہ داران اور کارکنان نے بھی احتجاجی اجتماعات سے خطاب کیا۔ ضلع تورغر کے صدر مقام جدباء میں بھی مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے، بجلی کے بھاری بلوں اور معاشی بدحالی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر مہنگائی کے خاتمے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور عوام کو معاشی ریلیف فراہم کرنے کے مطالبات درج تھے۔

بقیہ 6

پروف گاڑیاں، اے پی سیز، ڈرونز اور اینٹی ڈرون سسٹم خریدے جائیں گے۔ پولیس کی ماہانہ آپریشنل سپورٹ کے لیے 7.9 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ ڈرون ٹیکنالوجی پر مبنی پولیسنگ کے لیے ایک ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ مختلف اضلاع میں نئے سیف سٹی منصوبے شروع کیے جائیں گے اور پشاور میں جدید فرانزک سائنس لیبارٹری قائم کی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے کو حکومت کی ترجیحات میں مرکزی حیثیت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ تعلیم کا مجموعی بجٹ بڑھا کر 468.379 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔ صوبے میں 10 ارب روپے مالیت کے 72 چیف منسٹر ماڈل سکول قائم کیے جائیں گے جبکہ سکولوں کی اپ گریڈیشن اور اساتذہ کی فراہمی کے لیے بھی وسائل مختص کیے گئے ہیں۔ چیف منسٹر انیشی ایٹو فار آوٹ آف سکول چلڈرن کے لیے 5 ارب روپے، مفت نصابی کتب کی فراہمی کے لیے 8.5 ارب روپے، گڈ گورننس روڈ میپ کے تحت ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے لیے 10.34 ارب روپے، کم کارکردگی والے سکولوں کی بہتری کے لیے 3.29 ارب روپے اور تعلیم کارڈ پروگرام کے لیے 360 ملین روپے، پرائمری سطح پر اساتذہ کی فراہمی کیلئے 1.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پیرنٹ ٹیچر کونسلز کے فنڈز بڑھا کر 6.148 ارب روپے کر دیے گئے ہیں۔ انصاف فی میل اینڈ آرفن ایجوکیشن کارڈ کیلئے 385 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے لیے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی گرانٹ اِن ایڈ بڑھا کر 11.8 ارب روپے کر دی گئی ہے۔ 5 ارب روپے کی لاگت سے خیبر انسٹیٹیوٹ آف اپلائیڈ اینڈ ماڈرن سائنسز اور 5 ارب روپے کی لاگت سے ٹرائیبل میڈیکل کالج کے قیام کے منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ صوبے میں 14 نئے گورنمنٹ کالجز کی تعمیر کے لیے 362 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نوجوانوں کے لیے 1.5 ارب روپے کی لاگت سے انٹرن شپ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جبکہ یونیورسٹی طلبہ کے لیے بلاسود قرضوں کی مد میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ زرعی گریجویٹس کے لیے بھی بلاسود قرضوں کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس، شفافیت، ڈیجیٹلائزیشن، عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے 19.3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ صوبے میں جدید اور جوابدہ طرز حکمرانی کو فروغ دیا جا سکے۔ ضم شدہ اضلاع کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 29 ارب روپے، تیز رفتار ترقیاتی پروگرام کے تحت 52 ارب روپے جبکہ جاری اخراجات کی مد میں 180 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ٹی ڈی پیز کے لیے 17 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے وفاق کی جانب سے 2022 سے ٹی ڈی پیز فنڈز جاری نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ صحت کے شعبے کا بجٹ بڑھا کر 334.8 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔ صحت کارڈ پلس کے لیے 50 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی کے لیے فنڈز بڑھا کر 14.263 ارب روپے کر دیے گئے ہیں۔ ایم ٹی آئیز کو 80 ارب روپے فراہم کیے جائیں گے۔ بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی ری ویمپنگ کے لیے 11 ارب روپے مالیت کے چار منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ 2819 ڈاکٹروں، ڈینٹل سرجنز اور نرسز کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ کیٹیگری ڈی ہسپتال جمرود کو ٹیچنگ ہسپتال میں اپ ڈیٹ کرنے کیلئے 9.9 ارب روپے مالیت جبکہ پشاور میں نئے جنرل ہسپتال کی تعمیر کیلئے 4 ارب روپے مالیت کے منصوبے شامل کئے گئے ہیں۔ کینسر مریضوں کے مفت علاج کے لیے 200 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحت کے مختلف روڈ میپ اقدامات کے لیے 1.355 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ ہسپتال مینجمنٹ اصلاحات کا دائرہ مزید 72 ہسپتالوں تک بڑھایا جائے گا۔ سماجی تحفظ کے شعبے میں احساس مستحقین پروگرام کے لیے 15 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ''احساس ماں، نئی زندگی، نئی امید'' پروگرام کے لیے ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جس کے تحت ماؤں کو پہلے دو بچوں کی پیدائش پر فی بچہ 20 ہزار روپے ماہانہ معاونت فراہم کی جائے گی۔ پانچ زمونگ کور کمپلیکسز کے قیام کے لیے 1.1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک ارب روپے مالیت کے دو خصوصی منصوبے بجٹ میں شامل کیے گئے ہیں۔ لوکل گورنمنٹ کا بجٹ بڑھا کر 90 ارب روپے کر دیا گیا ہے جبکہ لوکل کونسلز کے لیے 22.2 ارب روپے کی گرانٹ مختص کی گئی ہے۔ پشاور ری وائیٹلائزیشن پلان کے تحت 120 ارب روپے مالیت کے 29 منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ مختلف مقامات پر انڈر پاسز کی تعمیر کے لیے 4.8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ رام داس چوک، لاہوری چوک اور یونیورسٹی روڈ انڈر پاسز کے لیے 3.799 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ رنگ روڈ مسنگ لنک فیز تھری کے لیے 1.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں اور پشاور میں نیا رنگ روڈ تعمیر کیا جائے گا۔ رنگ روڈ جی ٹی روڈ انٹرسیکشن پر لیول ٹو فلائی اوور کیلئے 7 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ شہر میں بجلی کی کیبلز کو زیر زمین منتقل کرنے کے لیے ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بی آر ٹی کی آپریشنل سبسڈی اور نئی بسوں کی خریداری کے لیے 7.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ الیکٹرک بسوں کی خریداری کے لیے 4.9 ارب روپے کا منصوبہ شامل کیا گیا ہے۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں پبلک سیکٹر ٹرانسپورٹ کی بہتری کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ الیکٹرک بائیکس اور رکشوں کے فروغ کے لیے 2.5 ارب روپے مارک اپ فری سبسڈی کی مد میں رکھے گئے ہیں۔ ریسکیو 1122 کی خدمات کو تمام تحصیلوں تک توسیع دینے کے لیے 2.2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اپر چترال میں پہلی مرتبہ 5 ارب روپے مالیت کا انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ پیکیج شروع کیا جا رہا ہے۔ ضم شدہ اضلاع اور سب ڈویژنوں میں روخانہ قبائل پیکیج کے تحت 31.5 ارب روپے کے منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ ضم اضلاع میں احساس نوجوان پروگرام کے لیے 200 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بنگلو، گلی مرتون، کوہاٹ، ہری پور، صوابی اور کرک میں علاقائی ترقی کے 11 منصوبوں کے لیے 6.8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ ہزارہ ڈویژن کے لیے 200 ارب روپے مالیت کا خصوصی ترقیاتی پیکیج شامل کیا گیا ہے۔ صوبے میں سڑکوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے 52.9 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صاف پانی کی فراہمی کے لیے 12.7 ارب روپے رکھے گئے ہیں جبکہ صوبے کے آبی وسائل کے تحفظ کے لیے 22.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضم اضلاع میں گھروں کی سولرائزیشن کے لیے 13 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے احساس کسان پروگرام کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ بیرون ملک روزگار کے خواہشمند شہریوں کے لیے بھی 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ قدرتی و ہنگامی آفات کے خطرات سے نمٹنے کے لیے خصوصی فنڈ قائم کیا گیا ہے جس کے لیے 12 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سرکاری ملازمین کے لیے تنخواہوں اور پنشن میں 7.7 فیصد اضافے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ایڈہاک ریلیف الاونس 2022 اور 2025 کو بنیادی تنخواہ میں ضم کیا جا رہا ہے۔ کنوینس الاونس میں 50 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ اسپیشل کنوینس الاونس 6 ہزار روپے سے بڑھا کر 10 ہزار روپے کیا جا رہا ہے۔ کم از کم اجرت 40 ہزار روپے سے بڑھا کر 45 ہزار روپے مقرر کر دی گئی ہے۔ کاروباری برادری کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس کی شرح 2 فیصد سے کم کر کے 0.75 فیصد کی جا رہی ہے۔ 5 مرلے تک کی رہائشی اور کمرشل پراپرٹیز کو پراپرٹی ٹیکس سے استثنیٰ دیا گیا ہے جبکہ ہوٹل بیڈ ٹیکس 7 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ کم از کم ماہانہ آمدنی رکھنے والے افراد پر پروفیشنل ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے جبکہ گریڈ 1 تا 6 کے ملازمین کو بھی پروفیشنل ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ صنعتی عمارتوں کے لیے ٹیکس بقایاجات پر 30 فیصد رعایت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ سابقہ فاٹا اور پاٹا کے لیے ٹیکس ریلیف پالیسی برقرار رکھی گئی ہے اور مالی سال 27-2026 میں بھی ان علاقوں پر کوئی نیا ٹیکس نافذ نہیں کیا گیا۔

بقیہ 7

و امان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ تفصیلات کے مطابق بریفنگ میں پولیس سہولت مراکز کے ذریعے عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات، شہریوں کی سہولت کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور مختلف اضلاع میں مراکز کی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا۔ آئی جی خیبر پختونخواہ ذوالفقار حمید نے محرم الحرام کے دوران امن و امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے پولیس افسران کو جامع، مؤثر اور فول پروف سیکیورٹی انتظامات کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے ایام میں مجالس، جلوسوں، امام بارگاہوں اور دیگر مذہبی اجتماعات کی سیکیورٹی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام حساس اور انتہائی حساس مقامات کا ازسرنو سیکیورٹی آڈٹ کیا جائے اور موجودہ خطرات کے پیش نظر سیکیورٹی پلان کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

بقیہ 8

ایسا بھی تھا کہ گھر میں کئی ماہ تک چولہا نہیں جلا اور پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آپ ﷺ نے سو اونٹ کی قربانی دی۔ جہاں ضرورت کی تکمیل بمشکل ہے وہ مثال بھی موجود ہے اور جہاں فراوانی ہے وہ حصے بھی موجود ہیں۔ جب اللہ کے حبیب اس دنیا کی بحر کے مختلف حصوں سے گزر رہے ہیں تو دوسرا کون ہے۔ ہم میسر آئے تو کہتے ہیں یہ تو ہمارا حق ہے اگر کہیں کمی واقع ہو جائے کوئی تکلیف آ جائے تو کہتے یہ تو ہمارے ساتھ بڑا ظلم ہو رہا ہے ایسا کیوں ہوا؟ ہمیں خود کو دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم حالات جیسے بھی ہوں نبی کریم ﷺ کی سیرت پاک سے راہنمائی حاصل کریں اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال لیں۔ اسی میں کامیابی کا راز ہے۔ امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان کا جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب۔ انہوں نے کہا کہ بندہ مومن کی کوشش ہونی چاہیے کہ نیکی کے کاموں میں معاونت کرے اور برائی کو روکنے کا سبب بنے۔ معاشرے میں بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ زندگی میں لایعنی کاموں سے اجتناب کرے۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے اسے ضائع نہ کیا جائے۔ جب بندہ قبر میں اترے گا تو اس یہ حسرت ہوگی کہ کاش میں نے اپنا وقت ضائع نہ کیا ہوتا۔ اس وقت کو قیمتی بنایئے اسے دین سیکھنے سکھانے کے لیے استعمال کریں لوگوں تک پہنچانے کا سبب بنیں۔ تاکہ ہم اس حسرت سے بچ سکیں۔ آج وقت ہے موقع ہے اس سے استفادہ حاصل کریں اس دنیا میں رہتے ہوئے آخرت تعمیر کرنی ہے۔ ابھی ہم دارالعمل میں ہیں۔ یہ امتحان گاہ ہے آخرت کی تیاری یہی کرنی ہے۔ اللہ کریم صحیح شعور عطا فرمائیں اور ہمیں دین اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنی کی توفیق عطا فرمائیں۔ یاد رہے کہ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے مرکز دارالعرفان منارہ میں 40 روزہ سالانہ تربیتی اجتماع جاری ہے جہاں ملک بھر سے سالکین سلسلہ عالیہ اپنے تربیت کے لیے تشریف لائے ہیں۔ جمعۃ، ہفتہ اور اتوار تین دن تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں تمام ذمہ داران کی خصوصی تربیت کی جائے گی۔

بقیہ 9

ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز محمد تنویر اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ ڈی پی او ہری پور نے دیگر اضلاع سے محرم کی ڈیوٹی کے لیے آئے ہوئے جوانوں سے بھی ملاقات کی اور ان سے ڈیوٹی اور دیگر امور سے متعلق بات چیت کی۔ ڈی پی او ہری پور نے صفائی، رہائشی سہولیات، سیکورٹی اور مجموعی انتظامات کا معائنہ کرتے ہوئے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محرم الحرام کے جلوسوں کی سیکورٹی ڈیوٹی کے لیے آنے والے پولیس افسران اور جوان ہمارے مہمان ہیں، لہٰذا انہیں رہائشی اور دیگر ضروری سہولیات کی بروقت اور بہترین فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 10

کھلابٹ یونین آف جرنلسٹ کے سینئر نائب صدر اور معروف صحافی طاہر زمان اعوان کی بھابی صاحبہ کی نماز جنازہ گزشتہ روز کاواسا کی محلہ سیکٹر نمبر چار کے آبائی قبرستان میں ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں سیاسی، سماجی، صحافتی اور علما کرام سمیت عوامی حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر تمام شرکا نے سوگوار خاندان بالخصوص طاہر زمان اعوان سے گہرے دکھ اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ جنازہ میں سابق تحصیل چیئرمین ہری پور سمیع اللہ خان، زکو کمیٹی سیکٹر دو کھلابٹ کے قیصر کامران، کھلابٹ یونین آف جرنلسٹس کے صدر قاضی نثار احمد خان، سینئر صحافی عرفان مبارک اعوان، کھلابٹ یونین آف جرنلسٹس کے جنرل سیکرٹری محمد نسیم اعوان، ڈاکٹر نواز اعوان اور کھلابٹ یونین آف جرنلسٹس کے سیکریٹری اطلاعات حاجی طارق محمود اعوان سمیت علاقے کے دیگر معززین نے خصوصی شرکت کی۔ شرکا نے طاہر زمان اعوان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں وہ غمزدہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالی پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 11

مقامی آبادی کے مفادات پر مرتب ہو سکتے ہوں، اسے پارلیمان میں پیش کرنے سے قبل پاکستان بار کونسل، خیبر پختونخوا بار کونسل اور ملک بھر کی بار ایسوسی ایشنز کو باقاعدہ طور پر ارسال کیا جانا چاہیے تھا تاکہ اس پر تفصیلی قانونی مشاورت اور غور و خوض کیا جا سکے۔ بدقسمتی سے وکلا برادری اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیے بغیر اس اہم نوعیت کی قانون سازی کو آگے بڑھائی گئی، جو ایک تشویشناک امر ہے۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہری پور کا ماننا ہے کہ کوئی بھی ایسا قانون وضع نہیں کیا جانا چاہیے جس کے نتیجے میں عام شہریوں کو مشکلات، قانونی پیچیدگیوں یا اپنی جائیداد اور بنیادی حقوق کے حوالے سے خدشات کا سامنا کرنا پڑے۔ قانون سازی کا بنیادی مقصد عوامی مفاد، آئینی حقوق کے تحفظ اور فلاحِ عامہ کا فروغ ہونا چاہیے، نہ کہ محض نجی کمپنیوں یا مخصوص کاروباری مفادات کو سہولت فراہم کرنا۔ بار ایسوسی ایشن کے مطابق اگر اس بل کی بعض شقوں کے نتیجے میں عوام کے حقوق متاثر ہوتے ہیں، نجی املاک کے حوالے سے تنازعات میں اضافہ ہوتا ہے، مقامی آبادی کے تحفظات کو نظرانداز کیا جاتا ہے یا معاشرے میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہونے کا خدشہ جنم لیتا ہے تو ایسی قانون سازی پر ازسرِ نو غور کیا جانا ناگزیر ہے۔ قانون وہی مؤثر اور قابلِ قبول ہوتا ہے جو عوام کے اعتماد، مشاورت اور وسیع تر قومی مفاد کے تقاضوں کو پورا کرے۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہری پور مطالبہ کرتی ہے کہ مذکورہ بل کو فوری طور پر متعلقہ پارلیمانی کمیٹیوں کے ذریعے پاکستان بار کونسل، خیبر پختونخوا بار کونسل اور تمام بار ایسوسی ایشنز کے ساتھ مشاورت کے لیے ارسال کیا جائے تاکہ قانونی ماہرین، وکلا برادری اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی آرا کی روشنی میں ایسا متوازن قانون مرتب کیا جا سکے جو عوامی حقوق کا محافظ ہو اور مستقبل میں کسی قسم کے قانونی، سماجی یا انتظامی بحران کا سبب نہ بنے۔

بقیہ 12

تقریب کے سلسلے میں جاری تیاریوں کے حوالے سے میڈیا بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان رائٹس موومنٹ کے مرکزی چیئرمین، مردِ حر اور سابق سینیٹر غازی مشتاق احمد خان کی فلسطین، کشمیر، افغانستان اور امت مسلمہ کے دیگر اہم مسائل پر خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ان کا دوٹوک اور اصولی موقف پوری قوم کے سامنے ہے۔ ملک امان نے کہا کہ مشتاق احمد خان کی جانب سے پاکستان رائٹس موومنٹ کے قیام کا مقصد ہر سطح پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف آواز بلند کرنا اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق دلانے کے لیے بھرپور جدوجہد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی انسانی حقوق کے حصول، انصاف کی فراہمی اور مظلوم طبقات کی نمائندگی کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جلد ہی مانسہرہ میں پاکستان رائٹس موومنٹ کے مرکزی دفتر کی افتتاحی تقریب منعقد کی جائے گی جس میں غازی فلسطین، سابق سینیٹر اور مرکزی چیئرمین مشتاق احمد خان خصوصی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وہ نوجوانوں، سول سوسائٹی اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی منشور اور آئندہ کے لائحہ عمل پر روشنی ڈالیں گے۔ ملک امان کے مطابق افتتاحی تقریب کے حوالے سے دعوت ناموں کی تقسیم اور دیگر انتظامات کا سلسلہ زور و شور سے جاری ہے جبکہ کارکنان اور عہدیداران تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تیاریاں کر رہے ہیں۔

بقیہ 13

شخص کے نقصان کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ بجلی کے پول سے کرنٹ ہٹایا جائے تاکہ کوئی انسانی قیمتی جان ضائع نہ ہو

بقیہ 14

بھی دوبارہ ان کو واپس ہو جاتی ہے اس طرح لینے والا اپنی جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اور پھر اس مافیا کے آگے چکر شروع ہو جاتے ہیں ان کے اپنے ہی جرگوئی بن بیٹھتے ہیں جو فیصلہ بھی ایسا کرتے ہیں کہ غریب خود سوزی پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ دھندہ عرصہ سے جاری ہے غریب لٹتے جا رہے ہیں لیکن حکام بالا اس طرف نہ دیکھتے ہیں اور نہ سنتے ہیں کئی کیس عدالتوں میں زیر التواء ہیں اور کئی درخواستیں حکام کی میزوں پر پڑی ہوئی ہیں اور غریب روزانہ چکر لگاتا اور مایوس واپس آتا ہے۔ حکام بالا شوروم سمیت دیگر سود خور مافیا کو لگام دیکر غریبوں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کریں تو کوئی شک نہیں کہ ہر طرف امن و امان کا گہوارہ ہو۔

بقیہ 15

احکامات کی روشنی میں محرم الحرام کے دوران فول پروف سیکیورٹی اقدامات کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ایس پی سٹی شاہنواز خان نے علی مسجد کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ایس پی سٹی شاہنواز خان نے مسجد کے داخلی و خارجی راستوں، سیکورٹی ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں، واک تھرو گیٹس، سی سی ٹی وی کیمروں اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں سے بریفنگ بھی لی اور موجودہ سیکورٹی پلان پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایس پی سٹی شاہنواز خان نے متعلقہ افسران و اہلکاروں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے تمام پولیس افسران اور جوانوں کو الرٹ رہنے، فرائض منصبی انتہائی ذمہ داری سے سرانجام دینے اور امن و امان کے قیام کو ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت کیں۔

بقیہ 16

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عادل حکمران کے لیئے اللہ تعالی کی طرف سے خصوصی انعامات ہیں اس لیئے ہمارے حکمران اور سیاست دان اقتدار کو اللہ تعالی کی طرف سے مخلوق خدا کی خدمت کا نادر موقع سمجھ کر اس کو غنیمت سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی سے خصوصی دعا کے ذریعے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی کو دین اسلام کے لیئے مانگ کر ان کی عظمت اور عزت کو نمایاں کر دیا۔

بقیہ 17

خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن (HCC) اور متعلقہ اداروں کے ہمراہ عطائیت اور غیر قانونی طبی سرگرمیوں کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مختلف کلینکس اور میڈیکل سٹورز کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران پانچ میڈیکل سٹورز کو ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی موجودگی کے بغیر عطائی ڈاکٹر کے ذریعے میڈیکل سروسز کی فراہمی، ایچ سی سی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر سیل کیا۔ ضلعی انتظامیہ ایبٹ آباد اور ہیلتھ کیئر کمیشن عوام کو محفوظ اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، عطائیت کے خاتمے اور غیر قانونی طبی مراکز کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کے لیے پرعزم ہیں۔ عوام سے بھی اپیل کی جاتی ہے کہ غیر قانونی طبی سرگرمیوں کی نشاندہی کر کے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں تاکہ انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 18

لوگوں کو ڈاک خانہ میں ہی بجلی کے بل جمع کروانے پر مجبور کیا جاتا ہے شنکیاری میں درجنوں بنک موجود ہیں جن میں نیشنل بنک کی برانچ بھی ہے مگر کوئی بھی بنک نیشنل بنک سمیت واپڈا کے یوٹیلیٹی بلز وصول نہیں کرتے تمام افراد کو ڈاک خانہ کی طرف جانے کا کہا جاتا ہے ڈاک خانہ کے باہر روزانہ ہزاروں افراد جن میں خواتین بزرگ لوگ بھی ہوتے ہیں لائنوں میں کھڑے کھڑے تھک جاتے ہیں بعض اوقات ڈاک خانہ کی ڈیوٹی کا ٹائم بھی ختم ہو جاتا ہے اور آخری تاریخ کے باعث بل پر جرمانہ آڈر کر دیا جاتا ہے اور دوسرے ماہ بل ڈبل لگ کر آتا ہے جو غریب لوگوں کی ادائیگی کرنا مشکل ہو جاتا ہے ڈاک خانہ پر رش ہوتا ہوے ڈاک خانہ والوں کے پارسل اور منی آرڈر وغیرہ کے کام بھی ہوتے ہیں لہذا حکومت اور واپڈا احکام پی ٹی سی ایل حکام سے عوام نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری بنکوں کو بھی بجلی اور ٹیلی فون کے بل جمع کرنے کا حکم دیا جائے تاکہ عوام کو بجلی اور ٹیلی فون کے بلوں کے جمع کروانے میں آسانی ہو اور عوامی مشکلات میں کمی واقع ہو

بقیہ 19

کے مطابق ضلع بھر میں سرکاری اراضی، نالوں اور عوامی مقامات پر قائم غیر قانونی تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشنز جاری ہیں تاکہ شہریوں کو محفوظ، صاف ستھرا اور منظم ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اسی سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹر افراسیاب زبیر، تحصیل میونسپل آفیسر عرفان خان اور ٹی او آر عابد خان نے تجاوزات کے خلاف آپریشن کی خود نگرانی کی، جبکہ ٹی ایم اے ایبٹ آباد کا انکروچمنٹ اسٹاف اور پولیس کی بھاری نفری بھی موقع پر موجود رہی۔ آپریشن کے دوران سرکاری اراضی، پر قائم غیر قانونی عارضی و پختہ تجاوزات کو بھاری مشینری کی مدد سے گراتے ہوئے تقریباً 5 کنال قیمتی سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی، جس سے شہری سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرکاری زمینوں، نالوں اور عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تجاوزات ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی۔ عوامی مفاد اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے ایسے آپریشنز آئندہ بھی بلاامتیاز جاری رہیں گے۔

بقیہ 20

پارٹی ایبٹ آباد سید سلیم شاہ کی کاوشوں کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایبٹ آباد کو درپیش ٹریفک مسائل عرصہ دراز سے شہریوں کے لیے دردِ سر بنے ہوئے تھے۔ شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر بڑھتی ہوئی ٹریفک، کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر شیروان انٹرچینج کی تعمیر ناگزیر سمجھی جا رہی تھی۔ اب اس اہم منصوبے کے لیے فنڈز کی فراہمی سے نہ صرف ٹریفک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی بلکہ شہر کی مجموعی ترقی، سیاحت اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ حاصل ہوگا عوامی و سماجی شخصیات نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں تحریک انصاف اور اس سے قبل مسلم لیگ (ن) (صوبے میں اقتدار میں رہیں جبکہ ایبٹ آباد سے منتخب ہونے والے نمائندے اہم حکومتی عہدوں پر بھی فائز رہے، تاہم وہ اس اہم منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہے۔ بعض سیاسی رہنماں نے تو ایبٹ آباد شیروان انٹرچینج کو ایک ناممکن منصوبہ قرار دے کر اس معاملے سے لاتعلقی اختیار کیے رکھی۔

بقیہ 21

اپنے اپنے یونٹس میں ہوائی آلودگی اور آبی آلودگی کے خاتمے کیلئے اقدامات کریں گزشتہ روز ACM میں عوامی شنوائی کے موقع پر انوائرمنٹ پروٹیکشن ایجنسی کی ٹیم جس کی سربراہی ڈپٹی ڈائریکٹر واجد خان اور انکی ٹیم نے لیتیم بیٹری بنانے والے یونٹ کی عوامی شنوائی پر لوگوں سے بات کی آلودگی کی روک تھام کیلئے مقامی لوگوں کی تجاویز سنیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خانپور جنید خالد حطار انڈسٹریلسٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عاشق اعوان حاجی عطاالرحمان جنرل سیکٹری سفیر اختر سمیت بڑی تعداد میں اردگرد کے مقامی رہائشی شامل تھے اس موقع پر حطار مین فیڈ فیکٹریوں کی طرف سے بدبو پر بہت زیادہ اعتراضات سامنے آئے اور گاڑیوں سے سڑکوں پر گرنے والے کچرے پر بھی اعتراضات کئے گئے کس پر اسسٹنٹ کمشنر جنید خالد نے مقامی لوگوں کو یقین دہانی کروائی کہ ان یونٹس کے مالکان کو اس حوالے سے اقدامات کرنے کا پابند بنایا جائے گا جبکہ تمام فیکٹریوں کو اپنے اپنے ٹریٹمنٹ پلانٹ مکمل طور پر چلانے کا پابند بنایا جائے گا جبکہ ACM کی جانب سے حطار مین آلودگی کے خاتمے پر اقدامات پر مقامی آبادیوں کی جانب سے اطمنان کا اظہار کیا گیا

بقیہ 22

اور کھوکہ منکہ خیل کے عمائدین اور عوامی حلقوں نے مشترکہ طور پر مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد، من گھڑت اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سردار محمد ریاض کا تعلق نہ دھڑم خیل سے ہے اور نہ ہی کھوکہ منکہ خیل سے، بلکہ وہ دونوں اقوام کے متفقہ، عوامی اور مشترکہ رہنما ہیں جنہوں نے ہمیشہ بلاتفریق عوامی خدمت کو اپنی سیاست کا محور بنایا بیان میں کہا گیا کہ سردار محمد ریاض کو سیاسی مقام اور عوامی اعتماد کسی ایک قبیلے یا گروہ نے نہیں دیا بلکہ دھڑم خیل اور کھوکہ منکہ خیل سمیت پورے علاقے کے عوام نے انہیں اپنی بھرپور حمایت سے کامیاب بنایا عمائدین کے مطابق سردار محمد ریاض نے اپنی سیاسی جدوجہد کے دوران بے شمار مشکلات، پروپیگنڈوں اور سازشوں کا سامنا کیا تاہم عوامی خدمت، دیانتداری اور عوامی مسائل کے حل کے جذبے کے باعث وہ عوام کے دلوں میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی دونوں قبائل میں انہیں یکساں عزت و احترام حاصل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ موڑ و میڈوز تنازعہ ابتدا میں انتہائی سنگین صورت اختیار کر چکا تھا اور علاقے میں کشیدگی خطرناک حد تک بڑھ گئی تھی۔ عوامی حلقوں کو خدشہ تھا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو یہ تنازعہ خونریز تصادم میں تبدیل ہو سکتا تھا جس کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان کے ساتھ پورا علاقہ شدید متاثر ہوتا۔ اس نازک صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سردار محمد ریاض نے ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او ضلع کولی پالس کے ساتھ مل کر براہ راست مداخلت کی اور فریقین کے درمیان مذاکرات اور مفاہمت کی راہ ہموار کی۔ ان کوششوں کے نتیجے میں نہ صرف کشیدگی میں نمایاں کمی آئی بلکہ ایک ممکنہ خونریز تصادم کو بھی ٹال دیا گیا۔ علاقے کے عمائدین نے کہا کہ موڑ و میڈوز میں امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کی فضا قائم کرنے کا کریڈٹ سردار محمد ریاض، ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام اور دونوں قبائل کے ذمہ دار بزرگوں کو جاتا ہے جنہوں نے دانشمندی اور بردباری کا مظاہرہ کیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ سردار محمد ریاض ایک مضبوط، باوقار اور عوام دوست رہنما ہیں جنہیں دونوں قبائل میں یکساں احترام حاصل ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ سیاسی مقاصد یا ذاتی مفادات کے لیے گمراہ کن پروپیگنڈا کرنے سے گریز کیا جائے اور حقائق کو ان کی اصل شکل میں عوام کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ علاقے میں اتحاد، بھائی چارہ اور امن کی فضا مزید مضبوط ہو سکے۔

بقیہ 23

تیزی سے ہونے والی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور محکمہ جنگلات کے اعلی حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق تاجوال اور اس سے ملحقہ علاقوں میں گزشتہ کچھ عرصے سے قیمتی درختوں کی کٹائی کا سلسلہ جاری ہے جبکہ مبینہ طور پر بعض عناصر محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے لکڑی کی غیر قانونی نقل و حمل میں بھی ملوث ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار متعلقہ حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا گیا لیکن اب تک کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ علاقہ مکینوں کے مطابق جنگلات کی بے دریغ کٹائی نہ صرف قدرتی ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ اس سے جنگلی حیات، آبی ذخائر اور ماحولیاتی توازن بھی متاثر ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں تاجوال کے گھنے جنگلات اپنی اصل شناخت کھو بیٹھیں گے۔ سماجی و عوامی حلقوں نے چیف کنزرویٹر فاریسٹ، کمشنر ہزارہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں جنگلات کی کٹائی کے حوالے سے شفاف تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور جنگلات کے تحفظ کے لیے مؤثر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گلیات پاکستان کا اہم سیاحتی خطہ ہے اور یہاں کے جنگلات قدرتی حسن کا بنیادی جزو ہیں، لہٰذا ان کی حفاظت حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اعلی حکام صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جنگلات کی تباہی روکنے اور ماحول کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ 24

ٹی آئی پی میں درخواست گزاری تھے، تھانہ ٹی آئی پی کے فرض شناس ایس ایچ او رضوان خان نے ملزمان کو دفعہ 107 تحت ضمانت میں پابند کرایا، مگر محکمہ مال کی طرف سے خسرہ نمبرات کی نشاندہی میں تاخیری حربے استعمال ہونے کی وجہ سے دو ماہ سے درخواست مختلف دفاتر میں گھوم رہی تھے،، گزشتہ روز ان عناصر کی طرف سے زمین پر قبضے کی کوشش ٹریکٹر کو ہل چلانے سے روکا گیا کہ یہ ہماری زمین ہے،، مالکان زمین نے ایس ایچ او، رضوان خان، ڈی پی او ہری پور شفیع اللہ گنڈاپور،، ڈی آئی جی ہزارہ، کمشنر ہزارہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ان شرپسند عناصر کے خلاف لاکھوں روپے کے جنگلات کی کٹائی، اور زمین پر قبضے کی کوشش جھگڑا فساد کرنے پر ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے، تاکہ علاقے کا امن خراب نہ ہو،،

بقیہ 25

متعلقہ محکمے یہ غیر قانونی فعل کی منظوری کس کے کہنے پر دے دیتے ہیں گلیات میں مسلسل بارشوں کے باوجود برساتی نالوں اور قدرتی آبی گزرگاہوں پر مبینہ طور پر بلند و بالا عمارتوں کی تعمیر جاری ہے، جس پر شہریوں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو شدید بارشوں کے دوران سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) اور ضلعی انتظامیہ کی موجودگی میں ایسی تعمیرات کیسے جاری ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی؟ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ برساتی نالوں پر ہونے والی تعمیرات کی فوری تحقیقات کی جائیں، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور قدرتی آبی راستوں کو ہر قسم کی تجاوزات سے پاک کیا جائے تاکہ کسی ممکنہ سانحے سے بچا جا سکے ڈی سی ایبٹ آباد اور ڈی سی ایبٹ آباد تجاویزات کا نوٹس لیں

بقیہ 26

گئے ہیں مگر تاحال لائٹ کا کوئی بندوبست نہ ہو سکا ٹی ایم اے بفہ پکھل کی جانب سے جگہ جگہ روڈ کے کنارے سٹریٹ لائٹ لگانے کا منصوبہ التوا کا شکار ہو گیا ہے اس منصوبے کے تحت شنکیاری میں روڈ کے کنارے سٹریٹ لائٹ سولر سسٹم کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا مگر عرصہ تین چار ماہ قبل اس منصوبہ کے تحت لائٹ کے لئے باقاعدہ طور پر پول لگائے گئے مگر تاحال نہ ہی سولر پلیٹ اور بلب لگائے جا سکے عوام صرف سٹریٹ لائٹ کی سہولت سے محروم چلے آ رہے ہیں ٹی ایم اے بفہ پکھل کی جانب سے تاحال صفائی ستھرائی کا خاص انتظام نہیں کیا گیا روڈ کے کنارے قبرستانوں کی دیواروں کے باہر سڑک فٹ پاتھوں پر کچرا پھینکا جا رہا ہے کچرا کے لئے کوئی ڈس بن نہیں ہے اور نہ ہی کوڑا ڈرم یا کوڑادان موجود ہے بارش میں کوڑا کرکٹ اور کچرا کے ڈھیروں سے بدبو آتی ہے جس کی وجہ پیدل چلنے والوں کو دشواری کا سامنا رہتا ہے

بقیہ 27

بازار اور سڑکیں گلیاں ندی نالوں میں تبدیل این ایچ اے کی غفلت اور لاپرواہی باغوار سے شنکیاری بوائے ہائی سکول تک روڈ کے کنارے برساتی اور گندے پانی کی نالیاں بند اور گھریلو ہوٹلوں کے پانی کے باعث اور برساتی پانی کی وجہ سے پانی مین شاہراہ ریشم پر آجاتا ہے اور سڑکیں کھنڈرات بن جاتی ہیں باغوار سے شنکیاری کی جانب اور باغوار سے خانپور دوراہا تک مین شاہراہ ریشم کھنڈرات بن گئی ہے بڑے بڑے ایم این اے اور ایم پی اے اس سڑک سے پراڈو گاڑیوں میں گزرتے ہیں جبکہ مسافر منی گاڑیوں پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرتے ہیں مسافروں کو سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے شدید بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا موسم میں نمایاں تبدیلی آگئی کاشتکاروں نے بارشوں کو فصلوں کے لئے مفید قرار دیا ہے

بقیہ 28

مصنوعات کے نرخوں میں کمی کرتی ہے تو اسی تناسب سے ڈالڈا گھی خوردنی آئل کی قیمتوں میں بھی کمی کرے عوامی حلقے، حکومت نے جب بھی پٹرول ڈیزل مہنگا کیا ہے تو اس کے ساتھ ہی خوردنی آئل ڈالڈا اور ایل پی جی گیس بھی مہنگی کر دی جاتی ہے اب جبکہ حکومت عوام کو ریلیف دے رہی ہے تو غریب عوام تک ریلیف کو پہنچایا جائے ڈالڈا آئل ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں بھی کمی کا اعلان کرے

بقیہ 29

عباسی نے اس منصوبے کے حوالے سے وزیر اعظم میاں شہباز شریف سے متعدد ملاقاتیں کیں اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) سے اس کی فزیبلٹی رپورٹ اور سروے بھی مکمل کروایا۔ ان کے مطابق تمام سرکاری تقاضے پورے کرنے کے بعد ہی اس منصوبے کو وفاقی بجٹ میں شامل کروایا گیا۔ عبدالناصر سواتی کا کہنا تھا کہ یہ منصوبہ طویل جدوجہد اور سنجیدہ کوششوں کا نتیجہ ہے، اس لیے کسی کو اس پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کرنے یا اپنی تختیاں لگانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منصوبے پر جلد عملی کام شروع کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش ٹریفک مسائل کا مستقل حل ممکن ہو سکے اور علاقے میں ترقی کا نیا دور شروع ہو۔

بقیہ 30

ایکشن پلان اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بین الادارہ تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ اجلاس میں انسداد دہشت گردی، سوشل میڈیا اور سائبر اسپیس کی نگرانی، محرم الحرام کے دوران نفرت انگیز مواد کے خلاف کارروائی، منشیات فروشی کی روک تھام، غیر قانونی اسلحہ، غیر قانونی سپیکٹرم اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ مذہبی ہم آہنگی کے فروغ اور ضابطہ اخلاق پر مؤثر عملدرآمد کے لیے علماء کرام کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کی بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ فورم نے مدارس اصلاحات اور رجسٹریشن کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے غیر رجسٹرڈ مدارس کی جلد رجسٹریشن یقینی بنانے، ریکارڈ کی بروقت تکمیل اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کی روک تھام، جنگلاتی لکڑی کی اسمگلنگ کے سدباب، مشترکہ چیک پوسٹس کے قیام، غیر قانونی سمز کے استعمال اور غیر مجاز کنٹینرز و بوتلوں میں پٹرول فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائیوں پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں آن لائن جوئے اور غیر قانونی ویب سائٹس کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو نوجوان نسل کے تحفظ کے لیے مؤثر آگاہی مہم اور قانونی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور تعاون کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منشیات، ذخیرہ اندوزی، غیر قانونی اسلحہ، غیر قانونی سمز اور دیگر جرائم کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں اور نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 31

کی سب سے بڑی اخبار اور ہزارہ کی پہچان ''روزنامہ شمال'' کے سٹی دفتر کا افتتاح کر رہے ہیں ہزارہ کی صحافت کی نرسری اور ماں دھرتی کی پہچان نے ہمیشہ حق صحافت ادا کیا ہے۔ شمال سٹی دفتر کیساتھ دی لیگل ڈیسک بھی بنایا گیا ہے جہاں پر میڈیا 'اشتہارات' خبروں سمیت کمپوزنگ' پرنٹنگ' سکینگ سمیت دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی ایک چھت کے نیچے میڈیا کی تمام سہولیات عوامی سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے رکھی گئی ہے۔ ایڈیٹر انچیف سراج الثقلین خان نے کہا کہ شمال سٹی دفتر کا قیام وقت کی ضرورت تھی جسے آج پورا کر دیا گیا ہے

بقیہ 32

مجموعی طور پر 8 افراد سوار تھے۔ حادثے کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 مانسہرہ کی ایمبولینسز اور امدادی اہلکار فوری طور پر جائے حادثہ کی جانب روانہ ہو گئے۔ ریسکیو ٹیموں نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے قریبی ہسپتال منتقل کرنے کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کر دیں ریسکیو ذرائع کے مطابق زخمیوں کی حالت اور حادثے کی وجوہات کے حوالے سے مزید معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور امدادی ادارے صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں جبکہ سیاحوں اور عوام سے پہاڑی علاقوں میں سفر کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ حادثے کے بعد علاقے میں افسوس کی فضا پھیل گئی جبکہ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت اور زخمیوں کی تفصیلات رات گئے تک جاری نہ کی جا سکی۔

بقیہ 33

متاثرین نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہیں۔ گوہر فارم چلاس، گنو کے مقاموں پر شاہراہ قراقرم پر سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال بدستور برقرار، مولا داد پڑی اور گوہر فارم، گنو کے مقامات پر سڑک گزشتہ روز سے بند ہیں۔ 48 گھنٹوں سے زائد وقت گزرنے کے باوجود شاہراہ ٹریفک کے لیے بحال نہ ہو سکی جسکے باعث سینکڑوں مسافر اور سیاح مختلف مقامات پر پھنس گئے ہیں۔ شاہراہ قراقرم کی بندش کے باعث شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئی ہیں جبکہ مسافروں کو خوراک، رہائش اور سفری مشکلات کا سامنا ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ سے آنے والے بھاری ملبے اور محدود مشینری کے باعث بحالی کا کام سست روی کا شکار ہیں۔ متاثرہ مسافروں اور سیاحوں نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہیں کہ شاہراہ قراقرم کو ایمرجنسی بنیادوں پر بحال کرنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ مسافروں اور سیاحوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں دونوں طرف سیاح پھنس گئے ہیں ایک سیاح جس کا تعلق لاہور سے ہے نے ہمارے نمائندوں کو بتایا کہ شدید مشکلات میں ہیں اور امدورفت کے دونوں اطراف سڑکیں سلائیڈنگ کے زد میں انے والا ایک طرف کٹا ہوا ہیں تو دوسری طرف سیلابی ریلی میں سڑکیں بہہ جانے سے گوہر نالے کے مقام پر بڑی تباہی ہوئی ہیں۔ لاہور سے تعلق رکھنے والے ایک درجن سے زائد بائیکرز جو شمالی علاقہ جات سیر کے لیے نکلے تھے میں ایک حمزہ اور رمضان نے بتایا کہ 48 گھنٹے سے زائد ہو چکے ہیں کہ گوہر فارم کے مقام پر پھسے ہوئے ہیں اور انتظامیہ کی جانب سے روڈ کی دوبارہ بحالی کے لیے اب تک کوئی کام شروع نہ ہو سکا۔

بقیہ 34

نالوں میں پانی کے تیز بہا میں اضافہ اور شدید طغیانی کے خدشات بڑھنے لگے ہیں بلکہ موسلادھار بارشوں کی وجہ سے پہاڑی و بالائی علاقوں میں کی دسلائیڈنگ اور میدانی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور بعض علاقے زیر آب آنے کا بھی خطرات منڈلانے لگے ہیں بدلتے موسم و گرج چمک کے ساتھ برستی بارشوں کی وجہ سے ضلع بھر کے بیشتر علاقوں میں بدلتی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے اور عوام کی جان و مال محفوظ بنانے اور بروقت امداد کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ضلع انتظامیہ مانسہرہ بھی متحرک ہو چکی ہے اس حوالہ سے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) مانسہرہ محمد اظہر خان کی ہدایت پر ضلع کے تمام شہروں میں پولیس انتظامیہ اور ریسکیو اداروں و امدادی ٹیموں کو بھی ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے ذرائع کے مطابق موسلادھار و شدید بارشوں کے پیش نظر ندی نالوں دریاں قدرتی آبی گزرگاہوں اور برساتی راستوں کے قریب پولیس نفری تعینات کر دی گئی ہے جبکہ شہریوں کو بدلتی ہوئی موسمی صورتحال سے مسلسل آگاہ کیا جا رہا ہے کہ عوام غیر ضروری طور پر پانی کے بہاوالے مقامات سے دور رہیں

بقیہ 35

کی عوام کو سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل حل کرانے کے لئے کوشاں رہوں گے ہمارا مشن عوام کی خدمت ہوگا اسی طرح خدمت خلق جو کہ عبادت ہے اسے جاری رکھا جائے گا یہ بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ عوامی خدمت گار ہمیشہ جہاں لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں وہاں اللہ تعالٰی کے ہاں بھی ان کا خاص مقام ہوتا ہے علاقہ کی پسماندگی دور کرنے اور اسی طرح عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ہر ممکنہ کوشش جاری رہے گی اسی وجہ سے سیاسی طور پر پی پی پی میں شمولیت کی ہے کہ تاریخ گواہ ہے کہ غریب عوام کا معیار زندگی بلند کرنے میں جو کردار پی پی پی نے ادا کیا ہے وہ آج تک کسی دوسری سیاسی پارٹی نے نہیں کیا

بقیہ 36

مسلم لیگ ن کے رہنماء مرتضی جاوید عباسی کے بعد پیپلز پارٹی ایبٹ آباد کے صدر سید سلیم شاہ کی طرف سے شیروان انٹرچینج کے منصوبے کے لئے فنڈز کی منظوری اور منصوبے پر کام شروع کرنے کے متضاد دعوے منصوبے میں رکاوٹ اور تاخیر کا سبب بن سکتے ہیں تناول گوناں گوں مسائل میں گھیرا ہوا ہے انٹرچینج کے منصوبے کے علاوہ بھی بہت ضروری عوامی کام ہیں جن پر مل کر توجہ دے کر عوامی مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے ایسا نہ ہو کہ کریڈٹ لینے کے چکر میں منصوبہ سیاست کی بھینٹ چڑھ جائے اور تناول میں گزشتہ کئی دہائیوں سے شیروان روڈ پر سیاست چمکائی جا رہی ہے اور عوام کو سبز باغ دکھائے جا رہے ہیں مگر عملی طور پر کچھ ہوتا ہوا نظر نہیں آ رہا ہے مرحوم ایوب خان تنولی کے بعد ایوب آفریدی نے بھی شرافت کا لبادہ اوڑھ کر سیاست کی ماضی کا ریکارڈ گواہ ہے کہ علاقہ لوئر تناول کے عوام کو صرف ووٹ کی حد تک استعمال کیا گیا موجودہ چیئرمین جنید تنولی نے تو کمال ہی کر دیا ہے جنہوں نے اپنے سیاسی راستے خود ہی بند کر دیئے ہیں ایم این اے اور ایم پی اے کی کارکردگی نا قابل بیان ہے شیروان انٹرچینج پر سیاست چمکانے کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے تناول میں گیس کے منصوبے تاخیر کا شکار ہیں بلکہ سیاسی بھینٹ چڑھے ہوئے ہیں ان کو مکمل کرنا بھی ضروری ہے انٹرچینج کو ایشو بنا کر باقی عوامی منصوبوں کو نظرانداز کر دینا کوئی دانشمندی نہیں عوامی اور سماجی حلقوں نے دونوں سیاسی جماعتوں کو یقین دلایا ہے کہ اس منصوبے کی تکمیل متعلقہ سیاسی جماعت کی کامیابی کی امید ثابت ہوگی

بقیہ 37

منتقلی کا عمل شروع نہ ہو سکا عوام پٹواریوں کے دفاتر کے چکروں پر چکر کاٹنے لگے کچھ عرصہ قبل صوبائی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ صوبے میں خانہ کاشت زمینوں کا مسئلہ حل کیا جائے گا اور خانہ کاشت کو خانہ ملکیت میں ٹرانسفر کیا جائے گا کیونکہ عوام نے قیام پاکستان سے یہ زمینیں خریدی تھیں اور ان کے قابض و مالک ہیں مگر خانہ کاشت کے مالک تنگ کر رہے ہیں صوبائی حکومت نے اس سبب خانہ کاشت کی ضرورت پر پابندی بھی عرصہ دراز سے لگا رکھی ہے ضلع ہری پور میں محکمہ مال کی روایتی بے حسی غفلت کا ہلی سر چڑھ کر بول رہی ہے خانہ کاشت کو خانہ ملکیت میں تبدیل کرنے کا عمل بالکل سست ہے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ضلع ایبٹ آباد کی طرح ہری پور میں بھی مسلسل تیز کیا جائے گا کہ عوام میں لڑائی جھگڑا نہ ہو اور کام بخیر خوبی سرانجام پا سکے

بقیہ 38

گا پروفیسر تاج محمد تنولی، پروفیسر عبدالرزاق عادل، ڈاکٹر ریاض انجم، عبدالحنان تنولی، حاجی محمد سلیم موہاڑ سمیت دیگر نے کہا ہے کہ ضلع تناول کا مطالبہ دو تحریکوں ایک ہی پلیٹ فارم پرون پوائنٹ ایجنڈا ضلع تناول کے لئے مخلصانہ کوشش کی جس کی وجہ سے آج ضلع تناول کا مطالبہ ہر فورم پر اجاگر ہو چکا ہے اور اب منزل قریب ہے کہ تناول کی دو ریاستوں ریاست امب اور ریاست پھلڑہ کی عوام کو اپنا حق ملے گا ضلع تناول کے لئے سپریم لیڈر وحید انجم خان کی سرپرستی میں جدوجہد جاری ہے اسی طرح اب کسی بھی سیاسی لیڈر کی جانب سے اعلانات پر کوئی یقین نہیں کیا جائے گا ضلع تناول کے حصول کے لئے اہل تناول کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

بقیہ 39

دوران افسران نے محرم الحرام کے دوران منعقد ہونے والی مجالس اور جلوسوں کے متوقع روٹس، سیکیورٹی پوائنٹس اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سیکیورٹی ڈیوٹی پر تعینات افسران و اہلکاران سے ملاقات کی گئی جبکہ متعلقہ اداروں کی جانب سے کیے گئے انتظامات پر بریفنگ بھی دی گئی۔ افسران نے صفائی ستھرائی، سٹریٹ لائٹس، پانی کی فراہمی، طبی سہولیات، ایمرجنسی رسپانس، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر انتظامی امور کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ محرم الحرام کے دوران تمام ادارے باہمی رابطے اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں۔ ڈی پی او مانسہرہ محمد اظہر خان نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ رہے گی، تمام جلوسوں اور مجالس کے لیے جامع سیکیورٹی پلان مرتب کر لیا گیا ہے جبکہ پولیس فورس، ایلیٹ فورس، ٹریفک پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مکمل طور پر متحرک ہیے

بقیہ 40

جانب سے بھرپور اصرار پر میں آئندہ بلدیاتی انتخابات میں یونین کونسل پھلڑہ سے حصہ لینے کے لئے تیاری اور صلاح و مشورے شروع کر دیئے جس یونین کونسل پھلڑہ کی محرومیاں دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ خدمت خلق کے طور انتخابات میں حصہ لیتے ہوئے عوام کے مسائل حل کرنے کی کوشش نیک نیتی سے کی جائے تو عبادت ہے اس وجہ سے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں یونین کونسل پھلڑہ سے بھرپور طریقہ سے الیکشن میں حصہ لوں گا

بقیہ 41

نے شرکت کی۔ تقریب میں شرکا نے دولہا بھائیوں کو شادی کی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر طویل عرصے بعد یونیورسٹی اور کالج کے ساتھیوں کی ملاقات بھی ہوئی، جو آج ملک کے مختلف اداروں میں اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تقریب میں معروف نوجوان صحافی و مصنف سراج احمد تنولی، ڈائریکٹر امید سحر پبلک سکول اسد اللہ خان جہانگیری، پرنسپل امید سحر راجہ شعیب، انسپکٹر جیل ہری پور ملک مراد، ڈی سی آفس مانسہرہ کے عارف بشیر، ہزارہ یونیورسٹی کے شعبہ ماس کمیونیکیشن اینڈ میڈیا اسٹڈیز کے لیکچرار میر معاویہ، شعبہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے لیکچرار عرشان عارف، بزنس مین احمد فاروق، ہم ٹی وی کے محمد توقیر، سی ای او ہزارہ ایکسپریس نیوز شیر افضل گجر سمیت دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ سراج احمد تنولی نے اسرار ضیا اور سراج ضیا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی ان کی ازدواجی زندگی کو محبت، خوشیوں، کامیابیوں اور برکتوں سے بھردے۔

بقیہ 42

ہے۔ جس سے مریض کو فراہم کیجانے والی خدمات بری طرح متاثر ہو رہی ہیں اور موصوفہ کی ڈیوٹی دائیاں اور سوپیر سرانجام دیتے ہیں۔ یہ موصوفہ ڈیوٹی پر موجود ہونے کی باوجود اپنے کپڑوں کی پوٹلی اٹھائے بعض اوقات وارڈز اور دفاتر میں بھی اپنے کاروبار کو جاری رکھتی ہے۔ ہسپتال کے اندرونی ذرائع کا کہنا ہے مریضوں اور انکے لواحقین نے متاثر ہونے پر شکایت کی تو موصوفہ گالم گلوچ پر اتر آتی ہے اور کہتی ہے کہ میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے۔ مریضوں کے لواحقین نے میڈیا کو بتایا کہ بیک وقت سرکار سے تنخواہ اور ڈیوٹی کے دوران ہسپتال کو نجی کاروبار سنٹر بنانے والی اس نرس کے خلاف فی الفور قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مسیحائی پیشہ کو بدنام کرنے والوں سے چھٹکارا ممکن ہو سکے۔

بقیہ 43

کام کا جائزہ لیا اس موقع پر سی اینڈ ڈبلیو کے اہلکار نے ان کو کام کے بارے میں بتایا۔ اس موقع پر منصوبے کی پیش رفت، تعمیراتی معیار اور مستقبل کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس دورے کا مقصد منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنانا ہے تاکہ عوام کو جلدی انصاف فراہم ہو سکے۔

بقیہ 44

کا اہتمام کیا گیا جس میں نئے کاروبار کی کامیابی، ترقی اور برکت کے لیے دعا مانگی گئی مقریب میں ایوانِ تجارت اوگی کے سابق صدر سربلند خان، سابق امیدوار برائے تحصیل میئر سلیم خان کا کاخیل، رفیق چچی، بلال، مختصر خان، گل ساحر، مزمل اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ شرکا نے سردار جواد گجر کو نئے کاروبار کے آغاز پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا مقررین نے اس موقع پر کہا کہ نئے کاروباری مراکز کا قیام نہ صرف مقامی معیشت کو مضبوط بناتا ہے بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے عوامی جنرل سٹور کے قیام کو علاقے کے عوام کے لیے ایک مثبت اضافہ قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ سٹور عوام کو معیاری اشیا اور بہترین خدمات فراہم کرے گا تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی، علاقے کی ترقی، کاروبار میں برکت اور عوامی خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکا نے کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کو علاقے کی معاشی ترقی کے لیے خوش آئند قرار دیا

بقیہ 45

کر 311 روپے ہو گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں معاشی صورت حال میں بہتری اور تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ فوری طور پر عوام کو منتقل کر رہے ہیں، جس کے تحت پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 74 روپے کمی کر رہے ہیں۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی ثالثی کی بدولت خطے و عالمی امن کے قیام کے بعد تیل کی قیمتوں کے حوالے سے اہم بیان جاری کیا اور کہا ہے کہ خطے میں معاشی صورت حال میں بہتری آنے اور تیل کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ فوری طور پر عوام کی جانب منتقل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو وعدہ قوم سے کیا تھا، الحمدللہ وہ پورا کرنے جا رہے ہیں اور پیٹرول کی قیمت میں 74 روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 67 روپے کمی کی جا رہی ہے، جس کے بعد پیٹرول کی فی لیٹر نئی قیمت 373 روپے سے کم ہو کر 299 روپے اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 378 روپے سے کم ہو کر 311 روپے پر آ جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ عوام کی مشکلات کا بخوبی اندازہ ہے اور آپ نے مشکل صورت حال میں صبر و تحمل کا بے مثال مظاہرہ کیا، ان مشکل حالات میں حکومت کا ساتھ دینے پر ہم عوام کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔

بقیہ 46

کے ذریعے علاقہ پکھل کے ساتھ بے شمار گاں مانسہرہ، ایبٹ آباد، راولپنڈی، لاہور اور کراچی وغیرہ آتے جاتے ہیں روزانہ کی بنیاد پر بے شمار چھوٹی اور بڑی زاتی، مسافر اور مال بردار گاڑیاں گزرنے سے بجنہ روڈ جگہ جگہ سے بڑے بڑے گڑھوں میں تبدیل ہو چکا ہے جو بارش اور نکاسی کے پانی بھرنے پر تالاب کی شکل اختیار کر چکا ہے جس وجہ سے آئے روز حادثات اور گاڑیوں کو نقصان بھی پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے ارباب اختیار اور منتخب عوامی نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ہزاروں لوگوں کی گزرگاہ بجنہ روڈ کو تعمیر کر کے عوام کو اس ازیت سے نکالیں۔

بقیہ 47

دو سو روپے اور دو سو والے سٹاپ پر تین سو روپے اور تین سو روپے والے سٹاپ کے چار سو روپے اور لانگ روٹ کی گاڑیوں نے بھی کرایوں میں چار گنا اضافہ کر دیا گیا اسی طرح ٹرانسپورٹرز مسافروں کو لوٹتے رہے عوامی حلقوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ جس حساب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کی گئی اسی حساب سے کرایوں میں بھی کمی کی جائے

بقیہ 48

سمیت آجاتے ہیں انکی آمد پر سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ واپڈا احکام نے وزیراعظم کی موجودگی کے دوران ایوبیہ فیڈر جہاں کی بجلی وزیر اعظم ہاوس کو جاتی ہے لوڈ شیڈنگ مکمل طور پر نہیں کی جاتی اور بجلی 24 گھنٹے بحال رہتی ہے اور واپڈا نتھیا گلی کی ٹیم بھی الرٹ رہتی ہے

بقیہ 49

بھی اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں موجود دیگر ایسے پلازوں اور کمرشل عمارتوں کے خلاف بھی یکساں کارروائی کی جائے جو پارکنگ کی سہولت سے محروم ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مانسہرہ شہر میں متعدد نجی پلازے اور تجارتی مراکز بغیر مناسب پارکنگ کے تعمیر کیے گئے ہیں جس کے باعث روزانہ کی بنیاد پر شدید ٹریفک جام، سڑکوں کی بندش اور عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا مقف ہے کہ اگر ضلعی انتظامیہ نے قوانین پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے تو اس کا اطلاق بلاامتیاز تمام عمارتوں پر ہونا چاہیے تاکہ کسی قسم کے امتیازی سلوک کا تاثر پیدا نہ ہو۔ عوامی اور سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں ایسے تمام پلازوں اور کمرشل عمارتوں کا سروے کیا جائے جو منظور شدہ پارکنگ کے بغیر قائم ہیں اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یکساں اور شفاف کارروائی سے نہ صرف ٹریفک مسائل میں کمی آئے گی بلکہ آئندہ تعمیرات میں بھی بلڈنگ قوانین کی پابندی یقینی بنائی جا سکے گی۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ بلڈنگ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ شہریوں نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ شہر میں تجاوزات، غیر قانونی تعمیرات اور پارکنگ کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 50

مختلف سماجی شخصیات نے شرکت کی تقریب میں سادات سماجی تحریک کے مرکزی نائب صدر سید خادم شاہ، سید قدیر شاہ، سید علی حسن شاہ اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ شرکا نے نومنتخب صدر سید صدام حسین گیلانی اور ان کی کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سادات سماجی تحریک اوگی علاقے میں اتحاد، بھائی چارے، سماجی ہم آہنگی اور فلاحی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی کابینہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنائے گی نومنتخب صدر سید صدام حسین گیلانی نے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ مل کر سادات برادری اور علاقے کے عوام کی خدمت کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے تنظیم کے مقاصد کے حصول اور سماجی مسائل کے حل کے لیے اجتماعی جدوجہد کے عزم کا اعادہ کیا تقریب خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی جہاں شرکا نے باہمی مشاورت کے ذریعے تنظیمی امور، مستقبل کے لائحہ عمل اور سماجی خدمات کے فروغ کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا

بقیہ 51

معمولی بارش اور گرج چمک ہونے پر حلقہ پھلڑہ کے پٹواریوں سیف علی راجہ شمس محمد عارف نے عوامی رابطہ قائم رکھتے ہوئے موسمی حالات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنے رابطہ نمبر مختلف لوگوں کو دیئے تاکہ کسی بھی ناگہانی صورت حال میں وہ رابطہ قائم رکھ سکیں اس موقع پر عوامی حلقوں نے محکمہ مال کے پٹواریوں کی جانب سے عوامی رابطہ قائم رکھنے پر خراج تحسین پیش کیا

باڈاشمدھڑہ اوگی میں عوامی جنرل سٹور کے افتتاح کے بعد اجتماعی دعا کی جارہی ہے

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تاریخی کمی پیٹرول 74 ڈیزل 67 روپے سستا

تاریخی کمی کے ساتھ پیٹرول فی لیٹر 299 اور ڈیزل 311 روپے ہوگیا،نئی قیمتوں کے اطلاق کا اعلان کردیا گیا

ہری پور(محمد آصف اعوان)حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تاریخی کمی کردی، پیٹرول 74روپے جبکہ ڈیزل 67 روپے سستا کردیا گیا۔پیٹرول کی قیمت میں 74روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 67 روپے کمی کی گئی، جس کے بعد پیٹرول کی فی لیٹرنئی قیمت 373روپے سے کم ہوکر 299 روپے اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 378 روپے سے کم ہو(بقیہ صفحہ 3نمبر 45)

شملہ انٹرچینج منصوبہ طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے، عبدالناصر سواتی

منصوبے پر جلد عملی کام شروع کیا جائے،تاکہ عوام کوسفری سہولیات میسر ہوسکیں

ایبٹ آباد(بیوروچیف)انجمن تاجران کھوکھر میرا کے صدر عبدالناصر سواتی نے شملہ انٹرچینج منصوبے کی منظوری اور فنڈز کے اجرا کو سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی مرتضی جاوید عباسی کی کاوشوں کا نتیجہ قرار دے دیا۔اپنے ایک بیان میں عبدالناصر سواتی کا کہنا تھا کہ اگر محض گورنر کے خطوط پر کروڑوں روپے کے منصوبے منظور ہوتے تو یہ علاقہ آج بہت پہلے ترقی یافتہ بن چکا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ شملہ انٹرچینج منصوبے کے لیے عملی اقدامات مرتضی جاوید عباسی نے کیے۔انہوں نے مزید بتایا کہ مرتضی جاوید (بقیہ صفحہ 3نمبر 29)

ڈی سی ایبٹ آباد زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی کا اجلاس

غیرقانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

ایبٹ آباد(شمال نیوز)ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا،جس میں ضلع بھر میں امن وامان، انسداد دہشت گردی اور غیرقانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے حوالے سے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ایس ایس پی کینٹ، اسسٹنٹ کمشنر، سی ٹی ڈی، پولیس، سپیشل برانچ، محکمہ خوراک، سوشل ویلفیئر، مائنز اینڈ منرل، انڈسٹریز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ فورم نے نیشنل(بقیہ صفحہ 3نمبر 30)

مانسہرہ،ڈویژنل صدر پاکستان رائٹس موومنٹ ملک امان ہزارہ بھر میں جاری ممبرشپ کے حوالے سے پریس بریفنگ دیتے ہوئے

امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے

سی پیک سے پکھل کا ویلکم روڈ تالاب وکھنڈرات میں تبدیل

نمائندے ہزاروں لوگوں کی گزرگاہ بجنہ روڈ کو تعمیر کرکے عوام کو اس ازیت سے نکالیں،سیاسی حلقوں کی شمال سے گفتگو

بجنہ(نامہ نگار)بجنہ سی پیک علاقہ پکھل کے لیئے ویلکم روڈ آج تالاب اور کھنڈر بن چکا ہے۔یہ بات عوامی،سماجی اور سیاسی حلقوں نے نوجوان سماجی رکن ریاست خان کے ہمراہ ہزارہ کے مقبول اخبار شمال سے بات کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ بجنہ گاؤں کے لوگوں نے اپنی قیمتی زرعی زمین قربان کرکے سی پیک کے لیئے دی اور بجنہ میں انٹرچینج بھی فراہم کیا جس (بقیہ صفحہ 3نمبر 46)

حکومت ٹرانسپورٹ کرائیوں میں کمی کے احکامات صادر کرے

لوکل اور لانگ روٹ کی گاڑیوں نے کرایوں میں چارگنا اضافہ کررکھا ہے،کمی کا مطالبہ

شنکیاری(ڈپٹی بیوروچیف)جس طرح حکومت پٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد کمی کرتی ہے اسی تناسب سے بڑھے ہوئے ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی کمی کے احکامات صادر کرے حکومت نے پٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کیا تو ٹرانسپورٹروں نے مسافروں سے کسر کال لی اور کرایوں میں فوری طور پر ڈبل اضافہ کردیا سٹاپ ٹو سٹاپ پچاس روپے اور بڑے سٹاپوں پر سو روپے سے فوری طور پر(بقیہ صفحہ 3نمبر 47)

وزیراعظم شہباز شریف ڈونگا گلی پہنچ آئے

سکیورٹی کے فول پروف انتظامات

مانسہرہ(نیوز رپورٹر)وزیر اعظم شہباز شریف جمعہ کی شام معروف صحت افزا مقام ڈونگا گلی اپنی رہائش گاہ پہنچ آئے وزیراعظم گرمی کی وجہ سے ہر جمعہ کی شام سے پیر تک اپنی رہائش گاہ ڈونگا گلی فمیلی (بقیہ صفحہ 3نمبر 48)

اوگی،عوامی جنرل سٹور کی افتتاحی

تقریب،عوامی کی شرکت

اوگی(نامہ نگار)باڈاشمدھڑہ اوگی میں سردار جواد گجر کے عوامی جنرل سٹور کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں علاقے کی سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ افتتاح کے بعد خصوصی دعا(بقیہ صفحہ 3نمبر 44)

محمد خان یوسفزئی کا نئے تعمیر ہونے والی جوڈیشل کمپلیکس کا دورہ

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کام کو معیاری بنانے اور جلد منصوبے کی تکمیل کی ہدایت کی

کوہستان(نمائندہ شمال)ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لوئر کوہستان محمد خان یوسفزئی کا نئے تعمیر ہونے والی جوڈیشل کمپلیکس کا دورہ انہوں نے کام کو معیاری بنانے اور جلد منصوبے کی تکمیل کی ہدایت کی تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوہستان لوئر محمد خان یوسفزئی نے آج سینئر سول جج سلیم الرحمٰن کے ہمراہ ضلع کوہستان لوئر کے لیے نئے تعمیر ہونے والے جوڈیشل کمپلیکس کا دورہ کیا اس موقع پر ان کے ساتھ محکمہ C&W کے انجینئر اور متعلقہ ٹھیکداران بھی تھے انہوں تعمیرات کے(بقیہ صفحہ 3نمبر 43)

ملک سیف الرحمٰن اور ملک بلال اعوان نئے پرنسپل افتخار حسین صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے

کاغان جانے والے سیاحوں کی گاڑی حادثے کا شکار، ایک جاں بحق

گاڑی میں آٹھ سوار تھے،متعدد زخمی،ریسکیو 1122 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں

مانسہرہ(شیخ نزیر سے)کاغان جانے والے سیاحوں کی گاڑی حادثے کا شکار،ایک جاں بحق، متعدد زخمی، ریسکیو 1122 گاڑیاں موقع پر پہنچ،تفصیلات کے مطابق وادی کاغان میں مہانڈری کے مقام پر لاہور سے آئے سیاحوں کی گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی، ذرائع کے مطابق جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق لاہور سے تعلق رکھنے والے سیاحوں کی ویگن آر گاڑی نمبر ڈبل اے 167 مہانڈری کے قریب حادثے کا شکار ہوئی۔ گاڑی میں(بقیہ صفحہ 3نمبر 32)

کچہری میں شمال سٹی دفتر اور دی لیگل ڈیسک کا افتتاح

روزنامہ شمال’’ سوشل میڈیا کے اس دور میں پڑھا جانا کسی اعزاز سے کم نہیں،عمران یونس،اسد خان

ایبٹ آباد(نامہ نگار)کچہری میں شمال سٹی دفتر اور دی لیگل ڈیسک کا افتتاح کردیا گیا۔ ہزارہ کی پہچان’’روزنامہ شمال‘‘سوشل میڈیا کے اس دور میں پڑھا جانا کسی اعزاز سے کم نہیں۔ گزشتہ روز صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن عمران یونس تنولی‘ جنرل سیکرٹری ڈسٹرکٹ بار اسد خان جدون نے کچہری میں شمال سٹی دفتر اور دی لیگل ڈیسک کا افتتاح کردیا اس موقع پر کثیر تعداد میں وکلاء برادری‘ کلرکس اور دیگر لوگوں نے شرکت کی۔افتتاحی فیتہ کاٹنے کے بعد صدر اور جنرل سیکرٹری نے کہا کہ خوشی کی بات ہے کہ ہزارہ (بقیہ صفحہ 3نمبر 31)

ہری پور چیف کنزرویٹر فارسٹ اعجاز قادر اور ڈی ایف او عقیل عباسی کا سردار نذیر کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر گروپ فوٹو

کنگ عبداللہ ہسپتال کا شعبہ زچگی کپڑوں کے بوتیک میں تبدیل

ڈیوٹی پر تعینات ایک سینئر نرس سارا دن مریضوں کی دیکھ بھال کے بجائے خواتین کے ملبوسات کی فروخت میں مصروف رہنے لگی،اصلاح کا مطالبہ

مانسہرہ(نمائندگان شمال)کنگ عبداللہ ٹیچنگ ہسپتال مانسہرہ کا شعبہ زچگی کپڑوں کے بوتیک میں تبدیل ۔ڈیوٹی پر تعینات ایک سینئر نرس سارا دن مریضوں کی دیکھ بھال کے بجائے خواتین کے ملبوسات کی فروخت میں مصروف رہنے لگی۔عوامی حلقوں کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے اصلاح احوال کا مطالبہ۔گزشتہ کئی ہفتوں سے کنگ عبداللہ ٹیچنگ ہسپتال کرپشن اور اقربا پروری کے واقعات کی بدولت خبروں میں نمایاں ہے ۔ شعبہ زچگی (لیبر روم) میں تعینات ایک سینئر نرس سارا دن کپڑوں کی فروخت ملوث رہتی(بقیہ صفحہ 3نمبر 42)

شاہراہ قراقرم پر سیلابی ریلوں / لینڈ سلائیڈنگ، ہزاروں مسافر اور سیاح پھنس گئے

بارشوں، سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال بدستور تشویشناک

شانگلہ/ چلاس(شمال نیوز)شاہراہ قراقرم پر سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے صورتحال سنگین، ہزاروں مسافر اور سیاح پھنس گئے۔شاہراہ قراقرم پر حالیہ بارشوں، سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال بدستور تشویشناک۔ مختلف مقامات پر سڑکوں کی بندش کے باعث ہزاروں مسافر، سیاح اور ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات کا شکار ہیں جبکہ بحالی کے کام میں سست روی پر (بقیہ صفحہ 3نمبر 33)

مانسہرہ پارکنگ کی عدم دستیابی پر نجی زیر تعمیر پلازہ سیل،عوام کا خیر مقدم

شہر میں موجود دیگر ایسے پلازوں اور کمرشل عمارتوں کے خلاف بھی یکساں کارروائی کی جائے جو پارکنگ کی سہولت سے محروم ہیں

پھلڑہ(نمائندہ شمال)ضلعی انتظامیہ نے شہر میں ٹریفک مسائل اور پارکنگ کی کمی کے پیش نظر کارروائی کرتے ہوئے کنگ عبداللہ ہسپتال کے قریب زیر تعمیر ایک نجی پلازہ کو مبینہ طور پر پارکنگ کی عدم دستیابی پر سیل کر دیا۔ ذرائع کے مطابق انتظامیہ کی جانب سے کی گئی اس کارروائی کو بعض شہریوں نے خوش آئند قرار دیا، تاہم متعدد شہریوں اور سماجی حلقوں نے اس پر سوالات(بقیہ صفحہ 3نمبر 49)

مانسہرہ،معروف ادیب کالم نگار وصحافی سراج احمد تنولی کا اسرار ضیاء سراج ضیاء ودیگر صحافی وکاروباری شخصیات کے ہمراہ تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو

ماسٹر تاج محمد نے بھی بلدیاتی الیکشن

لڑنے کا اعلان کردیا

پھلڑہ(نمائندہ شمال)ماسٹر تاج محمد نے یونین کونسل پھلڑہ سے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کی تیاریاں شروع کردیں ریٹائرسکول ماسٹر سردار تاج محمد گھوڑا پھلڑہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوست احباب کی(بقیہ صفحہ 3نمبر 40)

صحافی برادران اسرار ضیا وسراج ضیا کی دعوت ولیمہ کی تقریب

صحافیوں، اساتذہ، سرکاری افسران، کاروباری شخصیات سمیت بڑی تعداد لوگوں کی شرکت

مانسہرہ(ڈسٹرکٹ نامہ نگار)معروف صحافی برادران اسرار ضیا اور سراج ضیا کی دعوتِ ولیمہ کی پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں صحافیوں، اساتذہ، سرکاری افسران، کاروباری شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد (بقیہ صفحہ 3نمبر 41)

ڈی سی اور ڈی پی او مانسہرہ کا امام بارگاہوں اور دیگر حساس مقامات کا دورہ

مجالس اور جلوسوں کے متوقع روٹس، سیکیورٹی پوائنٹس اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا

پھلڑہ(نمائندہ شمال)محرم الحرام کے موقع پر فول پروف سیکیورٹی یقینی بنانے کیلئے ڈپٹی کمشنر مانسہرہ اور ڈی پی او مانسہرہ کا امام بارگاہوں اور دیگر حساس مقامات کا دورہ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ میاں بہزاد عادل اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مانسہرہ محمد اظہر خان نے امام بارگاہ مفتی آباد، امام بارگاہ پیراں اور دیگر اہم مقامات کا دورہ کیا۔دورے کے (بقیہ صفحہ 3نمبر 39)

ضلع تناول کا مطالبہ تحریکوں کے ذریعے اجاگر ہوا ہے

وحید انجم خان کی سرپرستی میں ضلع تناول حاصل کیا جائے گا پروفیسر تاج محمد ودیگر

پھلڑہ(نمائندہ شمال)ضلع تناول کے لئے قومی تحریک ضلع تنول اور قومی تحریک ضلع تناول کی مخلصانہ کوششوں سے ضلع تناول کا مطالبہ احسن طریقہ سے اجاگر ہوا ہے سپریم لیڈر وحید انجم خان کی سرپرستی میں ضلع تناول حاصل کیا جائے(بقیہ صفحہ 3نمبر 38)

اوگی سادات سماجی تحریک کا کابینہ کے اعزاز میں ظہرانے کا انتظام

کابینہ کے عہدیداران کی بھرپور شرکت، فلاحی کاموں کے حوالے سے شرکاء نے گفتگو کی

اوگی(نامہ نگار)سید عبید علی شاہ کی جانب سے سادات سماجی تحریک اوگی کے نومنتخب صدر سید صدام حسین گیلانی اور ان کی کابینہ کے اعزاز میں ایک پروقار ظہرانے کا اہتمام کیا گیا،جس میں تنظیم کے عہدیداران، سادات برادری کے معززین اور(بقیہ صفحہ 3نمبر 50)

پٹواری سیف علی راجہ شمس اور محمد عارف

عوامی رابطے میں رہے

پھلڑہ(نمائندہ شمال)تحصیلدار مال مانسہرہ کی ہدایت پر پٹواریان عوامی رابطہ مسلسل قائم رکھے ہوئے ہیں گزشتہ روز صبح کے وقت بارش ہونے پر رابطہ قائم کیا گیا تحصیلدار مال مانسہرہ گل رحمٰن کی ہدایت پر سرکل پھلڑہ کے پٹواریوں نے عوامی رابطہ قائم کیا گزشتہ روز دن کے وقت(بقیہ صفحہ 3نمبر 51)

حکومتی احکامات کھوکھاتے،محکمہ مال کی روایتی بے حسی برقرار

ضلع ہری پور میں زمینوں کی ملکیت خانہ میں منتقلی کا عمل شروع نہ ہوسکا

پنیاں(نمائندہ شمال)صوبائی حکومت کے احکامات کھوہ کھاتے،ضلع ہری پور میں محکمہ مال کی روایتی بے حسی برقرار، خانہ کاشت زمینوں کی ملکیت خانہ میں(بقیہ صفحہ 3نمبر 37)

شیروان انٹرچینج منصوبہ پی پی پی اور ن لیگ کے لئے امتحان ہے

اگر عوامی مسائل پر مل کر توجہ دی جائے تو بہتر انداز میں حل ہوسکتے ہیں

ایبٹ آباد(جہانگیر خان تنولی)شیروان انٹر چینج کا منصوبہ پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی ضلع ایبٹ آباد کے امتحان کا منصوبہ ہے (بقیہ صفحہ 3نمبر 36)

مانسہرہ میں بارشیں، آبی گزرگاہوں میں پانی بہاؤ میں اضافہ

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضلعی انتظامیہ وریسکیو ادارے الرٹ کردیئے گئے

مانسہرہ(نیوز رپورٹر)مانسہرہ میں بارشیں، دریاؤں آبی گذرگاہوں ندیوں اور برساتی نالوں میں پانی کے بہا میں اضافہ اوراور شدید طغیانی کی صورتحال کا خدشہ، لینڈ سلائیڈنگ کے بھی خطرات، ضلعی انتظامیہ کے حفاظتی اقدامات، کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے و عوام کی جان و مال محفوظ بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ وریسکیو ادارے الرٹ،تفصیلات کے مطابق مانسہرہ سمیت ضلع بھر کے دیگر علاقوں میں ہونے والی حالیہ وممکنہ بارشوں کے باعث نہ صرف دریاؤں قدرتی آبی گذرگاہوں ندیوں برساتی (بقیہ صفحہ 3نمبر 34)

عوام کی خدمت کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا، فیاض احمد

عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ہماری جانب سے ہرممکنہ کوشش جاری رہے گی

پھلڑہ(نمائندہ شمال)اپنے بھائی امتیاز خان عرف تاجی خان کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے عوام کی خدمت کا سلسلہ بدستور جاری رہے گا فیاض احمد خان ٹھاہلہ نے کہا ہے کہ اپنے چھوٹے بھائی امتیاز خان عرف تاجی خان مرحوم کے مشن عوامی خدمت کو جاری رکھتے ہوئے عوام کی خدمت اپنی زندگی کا مقصد بنادیا ہے علاقہ(بقیہ صفحہ 3نمبر 35)

مبارکباد

بیورو چیف
شمال ایچ ڈی نیوز
تحصیل حویلیاں

ملک محمد ایاز

اسلام خان جدون

ہم ملک محمد ایاز صاحب کو بیورو چیف شمال ایچ ڈی نیوز تحصیل حویلیاں مقرر ہونے پر دل کی اتھا گہرائیوں سے

مبارکباد

پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروکار لاتے ہوئے عوامی و علاقائی مسائل اجاگر کرنے میں مثبت کردار ادا کریں گے۔

منجانب
اسلام خان جدون
شبی خیل محلہ ایوب خان حویلیاں

Shahzel
PURE AS CRYSTAL, FRESH AS NATURE
PURIFICATION 7 STEP GUARANTEED
Shahzel Pure Drinking Water 19 Litre
Shamal
Crystals Foods & Beverages Pakistan
0343-0955220
0300-9118999
Plot 6-A Small Industrial Estate Mandian Abbottabad

PIPS School System®
25 YEARS OF EXCELLENCE
SALHAD CAMPUS
Coming Soon
P.G to Grade 3
- Oxford Syllabus Design
- Activity & Project based Curriculum
- Affordable Quality Education

Upper Salhad Near Makki Jamia Masjid Abbottabad.
0320 5501512
PIPS School System-Head Office, Islamabad
03-111-167167/03-111-168-168
www.pipsschoolsystem.edu.pk